ڈلھن کا انتخاب

CHOOSING OF A BRIDE

فرمُودہ از

ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

ناشرین: اینڈ ٹائم میسج بیلیورز اسمبلیز
پاکستان ۔

پتہ: پاسٹر انور جاوید۔
121 ۔یاسر بلاک نشتر کالونی۔
فیروزپور روڈ ، لاہور

پیغام	دُلہن کا انتخاب
واعظ	ریورنڈ ولیم میریئن برینہم
مقام	لاس اینجلس ۔یو۔ایس۔اے
دن	29 اپریل 1965ء
تعداد	2000
اشاعت	جولائی 2008ء
زیرِ طباعت	جاوید انٹرپرائزز

دلہن کا انتخاب

CHOOSING OF A BRIDE

1-1 بیمار تو بہت سے لوگ ہیں لیکن انہیں انتظار کرنا پڑے گا۔ بلاشبہ میں آج پھر اس سماعت خانہ میں لوگوں کے ایسے حیرت انگیز ہجوم میں پہنچ کر خوش ہوا ہوں۔ چند لمحے قبل جب ہم ادھر آرہے تھے، تو باہر گلی میں کھڑے لوگوں نے کہا کہ ہمیں اندر نہیں آنے دیا جارہا۔ میں نے جواب دیا، ''اچھا ہوسکتا ہے کہ میں آپ کے لئے کچھ جگہ بنا سکوں'' لیکن انہیں اندر نہیں جانے دیا گیا۔ مجھے افسوس ہے کہ ہم ان کے لئے جگہ نہیں بنا سکے۔ ہمیں بتایا گیا کہ تہہ خانہ بھی بھرا ہوا ہے، اس لئے ہمیں افسوس ہے کہ اب کچھ نہیں ہوسکتا۔ لیکن ہم یہاں خادموں، تاجروں اور ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے نمائندوں کے درمیان پہنچ کر خوش ہوئے ہیں۔

3-1 آج صبح مجھے ناشتہ پر بولنے کا شاندار موقعہ ملا۔ اتنے اچھے لوگوں کے سامنے بولنا میرے لئے یقیناً ایک اعزاز ہے۔ اور میں ''بھوسہ گیہوں کے ساتھ وارث نہ ہوگا'' کہ موضوع پر بول رہا تھا، میں اسے مکمل نہ کر پایا، اور یہ۔۔۔ بھائی کی غلطی نہیں تھی۔ انہوں نے تو ہمیں کچھ دیر اور رُوکے رکھنے کے لئے بندوبست کرنے کی کوشش بھی کی لیکن ان کا بس نہ چلا۔ میں بے شک بھائی ڈیماس کی تعریف کرتا ہوں۔ وہ بہت اچھے ہیں۔ میں یقیناً آپ میں سے ہر ایک کی شفقت کے لئے شکر گزار ہوں لیکن ان لوگوں نے ہمیں پیغام مکمل نہ کرنے دیا، سو ہم

میں سے جتنے وہاں موجود تھے، کیا اس بات کو سمجھے؟ مجھے امید ہے کہ سمجھنے کے لئے وہاں کافی کچھ کہا گیا تھا۔

4-1 اب مجھے معلوم ہے کہ آج رات یہاں کچھ سوال و جواب کے خواہاں بھی بیٹھے ہیں [بھائی برنہم سوال و جواب کے خواہش منداس گروپ کا حوالہ دے رہے ہیں جسے فل گاسپل تاجروں نے اپنے خرچ پر روح القدس کے بپتسمہ سے متعلق سوال و جواب کے لئے بلایا تھا جب لاس اینجلس میں پیغام ٹیلی ویژن پر نشر کیا گیا تھا۔۔۔ایڈیٹر] اس لئے میں آپ کو زیادہ دیر کے لئے بٹھائے رکھنا نہیں چاہتا تا کہ آپ سمجھنے سے قاصر نہ رہ جائیں کیونکہ میرا خیال ہے کہ گذشتہ رات بھی جو سوال و جواب کرنے والوں کا گروپ ہم نے دیکھا، اس کا انتظام بھی پینٹ کاسٹل لوگوں نے کیا تھا۔ کتنے اچھے آدمیوں کا اجتماع تھا اور کیسے حیرت انگیز جواب تھے بالکل صاف اور سیدھے، مجھے حقیقی سچائی کا احساس ہو رہا ہے اور مجھے یقین ہے کہ آج رات بھی خداوند برکت دے گا اور شاید ہر دیکھنے والا ایمان لے آئے۔

میری یہ پُر خلوص دُعا ہے۔

1-2 اس عبادت میں شفا پانے والے بہت سے لوگوں کی اطلاعات خطوں اور ٹیلی فون کے ذریعے پہنچ رہی ہیں۔ مجھے اس سے بے حد خوشی ہوئی اس لئے۔۔۔ بیماروں کو پہچان لینا میری خدمت کی ایک قسم ہے، میں یہاں کلام سُنانے آیا ہوں، آپ جانتے ہیں کہ کوئی بڑا مبلغ نہیں ہوں، بلکہ۔۔۔کینٹکی کی گرائمر میں ''His'' کو ''hain't'' کہہ دیتا ہوں، اور اسی طرح بہت سارے لفظ ہیں، اسی لئے میں جدید دور کے مبلغ کی طرح نہیں بول سکتا۔ میں اُس مقام کو حاصل نہیں کر سکتا کیونکہ میں تعلیم یافتہ نہیں ہوں ۔ البتہ جو کچھ مجھے معلوم ہوتا ہے، اُس کا

بارے میں سیکھا ہے، یا وہ جیسا مجھے لگتا ہے، وہ میری کُل حیات ہے۔ اس زمین پر جب میں ابھی نوعمر لڑکا ہی تھا، تو وہ سب کچھ جس کی میں نے کبھی توقع نہ کی حتیٰ کہ میں کبھی سوچ بھی نہ سکا کہ کبھی کوئی ایسا بھی دوست ہو سکتا ہے۔ لیکن اب میں اتنے عظیم دوستوں کے لئے یقیناً بہت شکر گزار ہوں۔ [عوامی خطاب کے نظام کے متعلق گفتگو۔۔ایڈیٹر] اوہ۔۔۔ مجھے افسوس ہے۔ مجھے ایک شخص یہاں دیکھائی نہیں دے رہا۔

2-2 اب پوری طرح عبادت کی طرف متوجہ ہونے کے لئے کلام مقدس میں سے کچھ پڑھتے ہیں۔ میں ہمیشہ بائبل کو پڑھنا پسند کرتا ہوں، کیونکہ یہ خدا کا کلام ہے میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ خدا کا بے خطا معتبر کلام ہے۔ میں نے کچھ حوالے اور وضاحتیں لکھ رکھی ہیں جنہیں میں چند منٹ پیش کروں گا، شاید پینتالیس منٹ لگ جائیں اور پھر آج شام ہم سوال و جواب کرنے والی پیاری جماعت کی طرف توجہ کرنے کا وقت حاصل کریں گے۔ میں پُر اعتماد ہوں کہ خدا اس سارے وقت میں آپ کو برکت دیتا رہے گا۔ مجھے معلوم ہے کہ آپ نے کیا انتظام کیا ہے۔ شاید مجھے آج رات ہی ٹیوسان جانا ہوگا۔ سمجھے؟ پس آپ تصور کر سکتے ہیں کہ یہ دس گھنٹے کا سفر ہے میں بیرون ملک جا رہا ہوں۔ اور سرکاری معائنے کی وجہ سے زرد بخار کا ٹیکہ لگوانا چاہتا ہوں۔ اس لئے آج میں ادھر گیا تھا۔ پہلے میں نے ایک دن اس مسئلہ کو التواء میں ڈالا تھا لیکن اب وہ لوگ "نہیں" کہنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ اور مجھے تشنج اور طویل بخار کا ایک اور ٹیکہ لگوانا ہے۔

3-2 میں اس موقع کے لئے بہت شکر گزار ہوں اور کنونشن سے پہلے اس عبادت نے میرے دل میں بڑا جوش پیدا کیا۔ آپ بڑے اچھے لوگوں کی جماعت ہیں، مجھے یقین ہے کہ

تھا، آج صبح اس نے واشنگٹن میں بھی اپنی دم پھیری تھی۔ وہ بڑی آسانی سے اس طرف بھی آ سکتا تھا اور روح القدس نے مجھے کبھی مکمل طور پر کچھ بتایا ہے تو۔۔۔آپ میں سے کچھ لوگ مجھ سے پوچھتے رہے ہیں کہ ''بھائی برینہم ، کیا یہ یہاں بھی واقع ہوگا ؟''نہیں میں نہیں جانتا۔ میں بالکل نہیں جانتا جب تک مجھے پتہ نہ چلے۔ میں سچ کہہ رہا ہوں۔ میں ہمیشہ آپ کے ساتھ دیانتدار رہنا چاہتا ہوں۔ میں خواہ مخواہ اندازے نہیں لگاتا ماسوائے اس کے جس کا مجھے پوری طرح یقین ہو۔ جو کچھ میں آپ کو بتاؤں وہ ہوجاتا ہے پہلے خداوند مجھے بتاتا ہے تب میں آپ کو بتاتا ہوں میں جانتا ہوں کہ تمام دنیا ہل رہی ہے، ہم آخری زمانہ میں ہیں لیکن ایک کام جو میں نے ہمیشہ کرنے کی کوشش کی ہے۔۔۔

2-3 بھائی شیکاریان آج صبح بتا رہے تھے کہ کس طرح وہ دعائیہ قطار میں جایا کرتے تھے اور وہاں پہنچ کر لوگوں کے آنے سے پہلے وہ کارڈ حاصل کرتے اور دیکھئے کہ انہوں نے میرے بتائے بغیر اپنے کارڈوں پر کیا لکھا تھا۔ انہوں نے اپنے دعائیہ کارڈوں پر تمام قسم کی باتیں لکھی ہوئی تھیں۔ آپ جانتے ہیں کہ وہ ان کی درستگی کا یقین کرنا چاہتے تھے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ انہوں نے سینکڑوں بار آزمایا لیکن کبھی ایک بھی بات غلط نہیں ہوئی۔ جب تک سب کچھ خدا کے مطابق رہے گا (سمجھے؟) تب تک کوئی غلطی نہیں ہوگی۔ اگر میں کبھی بھی اس میں اپنی مرضی شامل کروں گا تو وہیں سے خرابی شروع ہوجائے گی۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ ایک چھوٹی سی لڑکی کا باپ میری باتیں سن کر میرے پاس آیا۔ اس لڑکی نے ایک خواب دیکھا تھا۔ کہنے لگی، ''بھائی برینہم اس خواب کا کیا مطلب ہے؟'' میں نے کہا ''بہن میں نہیں جانتا۔ مجھے تبھی معلوم ہوگا جب خداوند مجھے بتائے گا۔'' پس میں نے خداوند سے پوچھنے کی کوشش کی لیکن اس نے مجھے

ہے؟'' میں نے کہا'' عزیزہ ادھر آ کر بیٹھ جاؤ۔تمہارے والدین میرے بڑے اچھے دوست ہیں (سمجھے؟) وہ تھکے ماندے کینیڈا اسے لے کر یہاں تک میرے ساتھ سفر کرتے آئے ہیں ۔میں جو کچھ کہوں گا وہ یقین کر لیں گے اور میں نے اپنی مرضی سے تمام عمر کسی کو غلط بات نہیں بتائی۔ میرا خیال ہے کہ میں خواب کا مطلب سمجھتا ہوں ،لیکن جب تک میں اس خواب کو خود نہ دیکھوں اور پھر خداوند مجھے اس کا مطلب نہ بتائے مین تمہیں کچھ نہیں بتا سکتا۔ دیکھو۔اب اگر میں یونہی کوئی بات کہہ دوں تو کبھی ایسا وقت بھی آ سکتا ہے کہ تمہیں موت اور زندگی کے درمیان میری ضرورت پیش آئے ، پھر آپ یہ فیصلہ نہیں کر پائیں گے کہ میرا یقین کیا جائے یا نہیں''

6-3 اگر میں خداوند کے نام میں تمہیں کچھ بتاؤں گا تو حقیقتاً اس نے مجھے بتایا ہوگا اور ان تمام سالوں میں پوری دنیا میں میری ایک بھی بات غلط ثابت نہیں ہوئی ، کیونکہ آپ لوگ جانتے ہیں کہ کوئی بھی انسان یہ اختیار نہیں رکھتا۔ یہ سب کچھ خدا کا روح کرتا ہے۔،میرے پاس ایک پیغام ہے جس کا میں ذمہ دار ہوں اور بہت دفعہ لوگوں نے میرے بارے میں اس طرح خیال کیا ہے (وہ اس قسم کا آدمی ہی ہوسکتا ہے جو آرام سے بیٹھ کر ایک منٹ کے لئے سوچتا نہیں) کہ میں ایک ۔۔۔اوہ خوفناک آدمی ہوں ، جو لوگوں کو پسند نہیں کرتا اور ہمیشہ انہیں کاٹتا رہتا ہوں ایسا نہیں ہے۔ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ میں لوگوں سے پیار کرتا ہوں لیکن آپ کو علم ہے کہ محبت درستگی پیدا کرتی ہے۔

2-4 اگر آپ کا چھوٹا بیٹا باہر بازار میں بیٹھا ہوتا ، کاریں ہارن بجاتیں اس کے پاس سے گزر رہی ہوتیں اور آپ اسے کہتے'' پیارے بچے میں نہیں چاہتا کہ تم یہاں باہر بیٹھو۔۔۔'' آپ اسے اندر لاتے وہ پھر بھاگ جاتا تو کیا آپ کو اسے درست کرنے کی ضرورت نہ تھی ، اگر

کسی چھوٹی کشتی میں بیٹھا دریا میں آبشار کی طرف بہے جا رہا ہے، اور آپ کو معلوم ہوتا کہ اس کی کشتی آبشار سے ٹکرا کر ڈوب جائے گی، تو کیا آپ یہ نہ کہتے، "جان، اگر تم ذرا بھی سوچو تو شاید ایسا نہ کرو"۔ اگر میں سمجھتا کہ وہ نہیں رُک رہا تو اگر ممکن ہوتا تو میں اسے کشتی سے باہر کھینچ لیتا، کیونکہ یہ محبت کا تقاضا ہے۔

4-4 اور اب میں جو یہ پیغامات دیتا ہوں تو کوئی نئی تعلیم نہیں پھیلا رہا۔ میں صرف اپنی کلیسیا میں پیغام دیتا ہوں۔ لیکن اس سے باہر ان لوگوں کے درمیان جو مختلف تنظیموں اور مختلف نظریات سے تعلق رکھتے ہوں، میں بڑے ملائم انداز میں وضاحت کرنے کی کوشش کرتا ہوں اور وہ بھی اس صورت میں کہ اگر آپ خدا کے روح سے پیدا شدہ لوگ ہوں چاہے میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹیرین یا جو بھی کچھ بھی کہلاتے ہوں، مجھے یقین ہو کہ آپ مسیحی ہونے کی حیثیت سے میری بات سمجھ جائیں گے۔

5-4 آج رات میں چاہتا ہوں کہ پیدائش کی کتاب کے 24 باب کی 12 آیت سے پڑھنا شروع کریں۔ اور اس نے کہا، "اے خداوند میرے آقا ابرہام کے خدا میں تیری منت کرتا ہوں کہ آج تو میرا کام بنا دے اور میرے آقا ابرہام پر کرم کر۔ دیکھ، میں پانی کے چشمہ پر کھڑا ہوں اور اس شہر کے لوگوں کی بیٹیاں پانی بھرنے کو آتی ہیں۔ سو ایسا ہو کہ جس لڑکی سے میں کہوں کہ تُو اپنا گھڑا ذرا جھکا دے تو میں پانی پی لوں، اور وہ کہے کہ لے پی، اور میں تیرے اونٹوں کو بھی پلا دوں گی تو وہ وہی ہو جسے تو نے اپنا بندہ اضحاق کے لئے مقرر کیا ہے اور اسی سے میں سمجھ لوں گا کہ تو نے میرے آقا پر کرم کیا ہے۔

1-5 اور پھر مکاشفہ کی کتاب میں۔۔۔ یعنی پہلے ہم نے بائبل کی پہلی کتاب پیدائش میں

ہم یہاں پیدائش کی کتاب کے حوالہ کو جان گئے ہیں۔اگر آپ چاہیں تو پورا باب پڑھ لیں۔ اس میں خدا الیعزر کو۔۔۔معاف کیجئے،ابرہام الیعزر کو اضحاق کے لئے دُلہن تلاش کرنے کے لئے بھیج رہا ہے۔اور خوب صورت ربقہ اس دُعا کا کامل جواب بن کر آئی جو ابرہام کے نوکر الیعزر نے مانگی تھی۔اب، مکاشفہ 21 باب کی 9 آیت ''پھر ان سات فرشتوں میں سے جن کے پاس سات پیالے تھے اور وہ پچھلی سات آفتوں سے بھرے ہوئے تھے،ایک نے آ کر مجھ سے کہا ادھر آ۔میں تجھے برہ کی بیوی دیکھاؤں۔

2-5 آج رات میں جس مضمون پر بات کرنا چاہتا ہوں، وہ ہے،

''دُلھن کا انتخاب''

اور یہ پیغام اگر بھائی ریکارڈ کر رہے ہیں تو یہ ٹیپ آپ پوری دنیا میں بھیج سکتے ہیں۔یعنی میں صرف سامنے موجود اجتماع سے ہی مخاطب نہیں ہوں بلکہ یہ ٹیپ پوری دنیا میں بھیجے جاتے ہیں ۔ان کا بے شمار زبانوں میں حتیٰ کہ بت پرستوں کے ممالک کی زبانوں میں ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ہم کلیسیا کی سوسائٹی کو ٹیپ بلاِ قیمت بھیجتے ہیں اور وہ افریقہ کے جنگلوں اور بھارت اور پوری دنیا کی زبانوں میں ترجمہ کر کے تقسیم کرتے ہیں۔

4-5 اب، دُلہن کا انتخاب۔۔۔زندگی کے بہت سے معاملات میں ہمیں انتخاب کرنا ہوتا ہے۔طرزِ زندگی بذاتِ خود ایک انتخاب ہے ہمیں اپنی مرضی کی زندگی کا انداز اختیار کرنے کا حق حاصل ہے۔تعلیم ایک انتخاب ہے، ہم انتخاب کر سکتے ہیں کہ ہم تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں یا نہیں۔ہمیں اس انتخاب کا موقع ملتا ہے۔درست اور غلط بھی ایک انتخاب ہے، ہر مرد، عورت، لڑکے اور لڑکی کو انتخاب کا موقع ملتا ہے کہ وہ درست زندگی گزارنے کی کوشش کرنا

اور شاید آج رات اس عبادت کے اختتام سے قبل آپ میں سے کچھ لوگ یہ انتخاب کر لیں کہ انہیں ابدیت کہاں گزارنا ہوگی ۔ اگر آپ خدا کو بہت دفعہ رّد کر چکے ہیں تو ایک وقت ایسا بھی آئے گا جب آپ خدا کو آخری بار رّد کریں گے ۔ رحم اور عدل کے درمیان ایک حد بندی ہے اور اس حد کو پار کرنا کسی مرد یا عورت ،لڑکے یا لڑکی کے لئے خطرناک ہے، کیونکہ جب آپ اس حد کو پار کر جاتے ہیں تو پھر واپسی ممکن نہیں ہوتی ۔ پس آج رات بہتوں کے لئے فیصلہ کا موقع ہے کہ وہ نہ ختم ہونے والی ابدیت کہاں گزارنا چاہتے ہیں ۔

2-6 ہمیں اپنی زندگی میں ایک اور انتخاب بھی کرنا ہوتا ہے، یعنی جیون ساتھی کا انتخاب ۔ ہر جوان مرد یا عورت کو زندگی شروع کرنے سے پہلے اس انتخاب کا موقع ملتا ہے ۔ اگر کوئی نوجوان کسی عورت کا انتخاب کرتا ہے تو عورت کو اسے قبول یا رد کرنے کا حق حاصل ہوتا ہے ۔ انتخاب کا حق مرد اور عورت دونوں کو حاصل ہے ۔

مسیحی بننے کے لیے بھی آپ کو انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ آپ امریکہ میں (اب تک) موجود کسی بھی کلیسیا میں شامل ہونے کا انتخاب کر سکتے ہیں ۔ کسی بھی کلیسیا میں شمولیت اختیار کرنے کا آپ کو امریکی حق حاصل ہے، یہ ایک انتخاب ہے۔ اگر آپ نہ چاہیں تو آپ کسی بھی کلیسیا میں نہ جائیں ۔ لیکن اگر آپ میتھوڈسٹ ،بپٹسٹ ، کیتھولک سے پروٹسٹنٹ یا کچھ اور بننا چاہتے ہوں تو آپ کو کسی اور کلیسیا میں لے جانے والا شخص کوئی نہیں ۔ ہمیں اس معاملے میں آزادی ہے ۔ یہ وہی چیز ہے جسے ہم جمہوریت کہتے ہیں ۔ یعنی ہر شخص مذہبی آزادی کا انتخاب کر سکتا ہے ۔ اور یہ ایک عظیم بات ہے ۔ جب تک ہم چاہیں خدا ہماری مدد کرتا رہے گا۔

4-6 آپ کو اس وقت بھی انتخاب کا موقع حاصل ہوتا ہے جب آپ اس کلیسیا کا چناؤ

کرسکتی ہے۔آپ کسی ایسی کلیسیا کا انتخاب کر سکتے ہیں۔جس کے پاس کوئی ایسا عقیدہ ہو جسے آپ اپنی پسند کے مطابق سمجھتے ہوں یا کسی اور کلیسیا کا کوئی اور عقیدہ ہوسکتا ہے۔خدا کے کلام کے لیے بھی آپ کو چناؤ کرنا ہوتا ہے۔آپ کو انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ہمارے درمیان انتخاب کا غیر قلمبند قانون ہے۔مجھے یقین ہے کہ ایک مرتبہ ایلیاہ فیصلے کے نازک موقع پر کوہِ کرمل پر کھڑا تھا اور کچھ دیر کے بعد آج ہمیں بھی وہی صورتحال درپیش ہوگی۔شاید آج رات آپ کو یا مجھے کوہِ کومل کے تجربہ کی طرح انتخاب کرنا ہوگا۔میں کھلے دل سے کہتا ہوں کہ عالمگیر سطح پر بھی ایسا ہی ہوگا۔

1-7 لیکن جلد ہی ایسا وقت آئے گا جب آپ کو انتخاب کرنا پڑے گا۔تنظیمی کلیسیاؤں کے لوگو یقین کرلو کہ آپکے پاس فیصلہ کی گھڑی آ پہنچی ہے،یا تو آپ کو ورلڈ کونسل میں شامل ہونا پڑے گا یا آپ کسی بھی تنظیم میں نہیں رہیں گے۔آپ کو یہ انتخاب کرنا پڑے گا اور یہ موقع جلد ہی آنے والا ہے۔لیکن اس آخری گھڑی کا انتظار کرتے رہنا خطرناک ہے کیونکہ ہوسکتا ہے آپ سے کوئی ایسا کام ہو جائے جس کا آپ کبھی انکار نہ کرسکیں۔آپ جانتے ہیں کہ صرف ایک موقع ہوگا جب آپ کو خبردار کیا جائے گا لیکن جب آپ خطرے کی لکیر کے پار قدم رکھ دیں گے تو آپ پر دوسری طرف کا باشندہ ہونے کا نشان لگ جائے گا۔

2-7 یاد رکھیئے جب سال یوبلی آتا ہے اور کاہن نرسنگا پھونکتا ہوا اعلان کرتا تھا کہ ہر غلام آزاد ہو جائے تو جو غلام آزادی کو قبول کرنے سے انکار کر دیتا تھا اسے ہیکل میں لے جا کر چوکھٹ کے ساتھ کھڑا کیا جاتا اور سوئی سے اس کا کان چھید دیا جاتا تھا اس کے بعد وہ ہمیشہ کے لیے اپنے مالک کا غلام بن جاتا تھا۔اس کے کان کا چھیدا جانا سننے کی علامت ہے ایمان سننے سے

سچائی سنتے ہیں ۔اسے ثابت ہوتا ہوا بھی دیکھتے ہیں لیکن پھر بھی سننا نہیں چاہتے اس کی وجہ کچھ اور ہوتی ہے۔ وہ سچائی اور حقیقت کی مخالف چیز کا انتخاب کر رہے ہوتے ہیں ۔اس لیے انجیل کی طرف سے انکے کان بند ہو جاتے ہیں ۔ وہ دوبارہ کبھی نہ سن سکیں گے ۔ میری نصیحت ہے کہ جب خدا آپ کے دل سے کلام کرے تو پوری طرح اس پر عمل کیجئے ۔ ایلیاہ نے انہیں انتخاب کا موقع دیا۔ آج فیصلہ کرلو کہ تم کسی کی عبادت کرو گے اگر خداوند خدا ہے تو اس کی عبادت کرو لیکن اگر بعل خدا ہے تو اس کی عبادت کرو۔

5-7 اب جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ تمام جسمانی اشیاء روحانی چیزوں کی علامت ہیں ۔آج صبح ہم نے سورج اور اس کی حقیقت کے بارے میں سیکھا تھا۔ وہ میری پہلی بائبل تھی ۔ اس سے پہلے کہ میں نے بائبل کا ایک صفحہ بھی پڑھا ہو میں خدا کو جانتا تھا۔ کیونکہ بائبل فطرت میں ہر جگہ لکھی ہوئی ہے اور یہ خدا کے کلام سے پوری مطابقت رکھتی ہے ۔موت، تدفین اور دوبارہ زندہ ہونا سورج کا طلوع ہونا، بلند ہونا ڈھلنا غروب ہونا اور پھر طلوع ہونا اس طرح ہم فطرت کی بہت ساری چیزوں کو خدا کی علامات بنا سکتے ہیں لیکن اس پیغام کے لیے ان کو چھوڑ رہے ہیں ۔اگر جسمانی اشیاء روحانی چیزوں کی مثال ہیں تو جسمانی دلہن کا انتخاب بھی روحانی دلہن کے انتخاب کی علامت ہے ۔ بیوی کا انتخاب ایک آدمی کے لیے بڑا سنجیدہ معاملہ ہوتا ہے ۔ یہاں ہم جو عہد باندھتے ہیں وہ موت تک قائم رہتا ہے ۔ہم اس بات کو اسی طرح سمجھ سکتے ہیں ۔ جو عہد آپ خدا سے باندھیں گے اس سے آپ کو موت ہی الگ کرے گی اور میں چاہتا ہوں کہ ہم ۔۔۔۔

ایک آدمی جو درست ذہن کے ساتھ مستقبل کی منصوبہ بندی کر رہا ہوا سے بڑی احتیاط سے

انتخاب کرتے ہوئے یا خاوند کے انتخاب کو قبول کرتے ہوئے حقیقی معنوں میں اور خاص طور اس زمانے میں بہت احتیاط کرنی چاہیے۔آدمی کو بیوی کا انتخاب کرنے سے پہلے غور وفکر اور دعا کرنی چاہیے۔

3-8 آج میں اتنے زیادہ طلاق کے مقدمات کے متعلق سوچ رہا ہوں۔طلاق کے مقدمات میں امریکہ باقی دنیا سے آگے ہے۔ہم تمام دنیا سے آگے نکل چکے ہیں۔سوچیۓ اور خیال کیجیۓ کہ (یہ قوم) جو مسیحی کہلاتی ہے اس میں باقی تمام جگہوں سے زیادہ طلاقیں ہوتی ہیں۔طلاق کی عدالتیں کتنی بدنام ہیں۔میرے خیال میں اس کی وجہ لوگوں کا خدا سے دور ہو جانا ہے۔ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ اگر مرد اور ایک عورت اس معاملے کو دعا میں رکھے اور وہ خوبصورت آنکھوں بڑے بڑے مضبوط شانوں یا اور ایسی چیزوں کو نہ دیکھے یا دیگر دنیاوی کشش والے پہلوؤں کی طرف دھیان نہ کرے بلکہ پہلے خدا کی طرف دھیان کرے اور کہے ''اے خدا کیا تیری مرضی یہی ہے؟

5-8 جب صبح بچے آتے ہیں میرے ایک ہمسایہ دوست کے بچے میرے پاس آتے اور کہتے ہیں ''بھائی برنہم! کیا آپ ہمارے لیے دعا کریں گے؟ آج ہمارا ٹیسٹ ہے۔میں تمام رات کام کرتا رہا ہوں لیکن لگتا ہے کہ میں کامیاب نہ ہوسکوں گا۔میرے لیے دعا کیجیۓ'' ۔میرا خیال ہے کہ اگر آپ والدین جب بچوں کے ہمراہ صبح میز کے گرد بیٹھیں تو سکول کا بچہ کہے امی آج جان کا ٹیسٹ ہے آیئے اس کے لیے دعا کریں۔میرا خیال ہے کہ اگر آپ ایسا کریں تو یہ بہت کچھ ہے تب آپ کو کسی اور کے پرچہ پر نظر ڈالنے یا نقل لگانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔میرا خیال ہے کہ آپ زبان کھولیں اور معاملہ کو دعا میں رکھیں۔

یا خاوند کا انتخاب کریں تو اس کا مطالعہ کریں۔ آدمی کو شروع ہی سے دعا کرنی چاہیے کیونکہ اس کی تمام زندگی برباد ہو سکتی ہے۔ یاد رکھئے کہ عہدو پیمان موت تک اکھٹے رہیں گے۔ (ہوتا ہے)۔ وہ غلط انتخاب کر کے اپنی زندگی تباہ کر سکتا ہے۔ لیکن اگر اسے معلوم ہو جائے کہ وہ غلط انتخاب کر رہا ہے۔ اور ایک ایسی عورت سے شادی کرنے جا رہا ہے جو اس کی زندگی کے لیے مناسب نہیں اور پھر بھی وہ شادی کر لے تو یہ اس کی غلطی ہے۔ اگر ایک عورت ایک شوہر کا انتخاب کرے اور اسے معلوم بھی ہو کہ وہ اس کا مناسب خاوند نہیں ہوگا غلط اور درست کا علم ہو جانے کے بعد آپ خود ہی غلطی کریں تو کریں ۔آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ جب تک اچھی طرح دعا نہ کر لیں۔

1-9 کلیسیا کا انتخاب کرنا بھی ایسا ہی معاملہ ہے۔ اب آپ کو اس کلیسیا کے متعلق دعا کرنی چاہیے جس کے ساتھ آپ کی رفاقت ہے۔ یاد رکھیے کلیسیاؤں میں روحیں ہوتی ہیں۔ میں تنقید نہیں کرنا چاہتا لیکن محسوس کرتا ہوں کہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں اور کسی بھی دن رخصت ہو جاؤں گا۔ آج رات یا اور کسی وقت میں جو کچھ بھی کہوں گا عدالت کے دن اس کا جواب دینا ہوگا۔ اس لیے میں پہلے سے ہی اپنے آپکو مردہ اور مجرم سمجھوں گا۔ لیکن جب آپ کسی کلیسیا میں جائیں گے اور کلیسیا کا رویہ دیکھیں گے آپ تھوڑی دیر کے لیے پادری صاحب کا رویہ دیکھیں گے اور آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ کلیسیا کا رویہ پادری صاحب جیسا ہی ہے۔ کبھی کبھی میں سوچتا ہوں کہ اگر آپ روح القدس کی بجائے ایک دوسرے کی روحوں کو نہ دیکھیں۔ اگر آپ کسی ایسی جگہ بیٹھ جائیں جہاں آپ پادری صاحب کی پوری توجہ کا مرکز بن سکیں تو آپ دیکھیں گے کہ پوری جماعت کی توجہ آپ کی طرف ہو جائے گی۔ میں آپ کو ایک ایسی کلیسیا

جھٹک رہے تھے۔آپ دیکھیں گے کہ جماعت بھی ایسا ہی کرے گی۔اگر آپ کسی پادری کو کوئی چیز کرتے دیکھیں گے تو عموما کلیسیا بھی ایسا ہی کرے گی اس لیے اگر میں خاندان سمیت کسی کلیسیا میں شامل ہونے کے لیے انتخاب کرر ہا ہوں گا کہ تو مجھے حقیقی بنیادی اور پوری بائبل پر عمل کرنے والی کلیسیا کو تلاش کرنا ہو گا۔

3-9 انتخاب کرنا۔۔۔ایک دن دولٹرکوں بھائی شیکاریان کے بیٹے اور داماد نے مجھے ایک گلوکار، ایک بانکے نوجوان کے لیے دعا کرنے کو کہا (اس کا نام فریڈ پارکر تھا) ایک سفر سے واپس آیا ہی تھا۔لیکن انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ قریب المرگ ہے اور ابھی میں گھر میں داخل ہوا بھی نہ تھا کہ دوسرا پیغام ملا، اب تک وہ شاید فوت ہو بھی چکا ہو۔ مجھے بتایا گیا کہ اس کے دماغ کے کسی حصے سے خون کا اخراج شروع ہو گیا تھا جس کی وجہ سے وہ فالج زدہ ہو کر موت کے منہ میں جا رہا تھا۔اسکی بیوی مجھ سے اس کے لیے دعا کرانا چاہتی تھی۔میں نے سوچا اوہ! اگر میں نے ہوائی جہاز سے جانے کی کوشش کی تو وہ میرے پہنچنے تک فوت ہو جائے گا یا ہو سکتا ہے کہ اب تک فوت ہو بھی چکا ہو۔پس میں نے جلدی سے فون کر کے اس خاتون کو بلایا اور ہم نے فون فریڈ کے کان سے لگا دیا۔ وہ خوراک نہیں نگل سکتا تھا۔اُسے مصنوعی طریقے سے خوراک دی جا رہی تھی ۔ جب ہم نے اس کے لیے دعا کی تو اس نے حرکت کی اور مصنوعی خوراک کی نالی اپنے گلے سے نکال دی۔وہ خوراک نگلنے کے قابل ہو گیا تھا۔ڈاکٹروں کو یقین نہیں آ رہا تھا اس کے گلے سے نالی نکال دی گئی اور اس نے خوراک لینا شروع کر دی۔اگلے روز وہ اٹھنے کے قابل ہو گیا۔

1-10 کلیسیا۔کلیسیا کا انتخاب۔۔۔آج صبح کچھ ہی دیر پہلے ٹیلیفون آیا۔لوئیس ویل سے

میرے گھر پر کلیسیا کے حقیقی مقدس لوگ جمع ہوئے ہم مل کر اس خاتون کی طرف گئے اور کفن دفن کرنے والے آدمی خوشبوئیں لگانے سے پہلے ہی ہم نے اس خاتون پر دعا کی اور اس کی زندگی اس میں لوٹ آئی اور آج رات وہ زندہ سلامت ہے۔ میری کلیسیا کے بزرگ ساتھ تھے ۔کیوں؟ اس لیے کہ انہیں سکھایا گیا تھا کہ ایمان رکھو سب کچھ ممکن ہے۔ خلوص دل سے خدا کے پاس آیئے۔

2-10 اس لیے آپ کو درست انتخاب کرنا چاہیے۔ دوبارہ وہی بات کہ ایک مرد اپنی زندگی کے مقصد اور کردار کے مطابق کسی خاص قسم کی عورت کا انتخاب کرے گا۔ اگر کوئی مرد کسی غلط عورت کا انتخاب کرے تو یہ بھی اس کے کردار کی عکاسی ہے۔ جس کے ساتھ وہ بندھن میں بندھے گا وہ درحقیقت اس کے اندر کی آواز ہوگی۔ ایک عورت اس معیار کی عکاسی کرتی ہے جو اسکا انتخاب کرنے والے مرد کے اندر تھا۔ وہ اس کی دلی خواہشات کا اظہار ہوتی ہے۔ بظاہر وہ چاہے کچھ بھی کہتا ہو لیکن آپ یہ دیکھئے کہ وہ شادی کس سے کرتا ہے۔ میں ایک آدمی کے دفتر میں گیا جو اپنے آپ کو مسیحی کہتا تھا جب کہ دیواروں پر ہر طرف بے حیا تصویریں لگی تھیں۔ پرانی واہیات موu چل رہی تھی۔ میں نے اس کے الفاظ کی پرواہ نہ کی، میں نے اسکی گواہی کا یقین نہ کیا کیونکہ اس کی روح دنیاوی غذا پر پل رہی تھی۔ جب کوئی کسی گانے والی لڑکی سے شادی کرے گا یا کسی حسینہء عالم یا کسی حسین وجدید دھان پان سی لڑکی سے شادی کریگا تو اسے کیا کہا جائے گا؟ یہ اس کے ذہن میں موجود خواہشات کی عکاسی ہے۔ اسکے مستقبل کے گھر میں یہی کچھ ہوگا۔ کیونکہ اس کے بچوں کی پرورش وہی کرے گی اور جو کچھ وہ خود کرتی ہے وہی کچھ ان بچوں کو سکھائے گی۔ اس سے آدمی کے اندر کا پتہ چلتا ہے۔ جس طرح کی عورت کو کوئی آدمی لیتا

ایک مسیحی ایسا کام کرے گا ؟ نہیں جناب میں تو ایسا نہیں سوچ سکتا۔ایک سچا مسیحی اس طرح کی حسن کی ملکہ، گانے والی یا ملکہء صنف کی ہرگز تلاش نہیں کرے گا۔ وہ تو کسی مسیحی کردار والی کا متلاشی ہوگا۔

4-10 اب آپ سب چیزوں کے مالک نہیں ہو سکتے۔کوئی لڑکی ایسی ہوسکتی ہے جو حقیقت میں خوبصورت ہو اور کوئی دوسری ایسی ہو سکتی ہے۔ کہ اس کی شکل وصورت اس سے بہتر ہو۔ آپ کو ایک کے لیے دوسری کی قربانی دینا ہوگی لیکن اگر۔۔۔ کسی خاتون کی شکل وصورت بہت نمایاں نہ ہو۔۔۔ مجھے اس کے خوبصورت ہونے یا نہ ہونے سے کوئی غرض نہیں۔آپ کو اس کے بہتر کردار کے لحاظ سے دیکھنا چاہیے۔کہ اس کے لحاظ سے وہ خوبصورت ہے یا نہیں۔ اب اگر کوئی مسیحی ہے تو اسے ایسی بیوی کا انتخاب کرنا چاہیے ۔ جو دوسری پیدائش کا تجربہ رکھتی ہو۔اسے قطعہءنظر کہ وہ دیکھنے میں کیسی لگتی ہے۔مگر بات یہ ہے کہ وہ کام کیسے کرتی ہے۔ دوبارہ اس آدمی کے اپنے الٰہی کردار کی عکاسی ہوتی ہے اور پتہ چلتا ہے کہ اس کے ذہن میں کیا تھا اور مستقبل میں کیا ہوگا کیونکہ اسکے خاندان کی پرورش اب یہ عورت کریگی اس کے مستقبل کے لیے کیا منصوبے تھے۔اگر وہ جدید دھان پان سی ملکہءصنف سے شادی کریگا۔تو مستقبل کے لیے اس کی توقعات کیا ہونگی؟ وہ آدمی کس قسم کے گھر کی امید لگائے بیٹھا ہے؟ اگر وہ کسی ایسی لڑکی سے شادی کرے جس نے کافی اخلاقی تعلیم حاصل نہ کی ہو اور وہ نہ ہی ایک گھر کی دیکھ بھال کرنا جانتی ہو بلکہ کسی دفتر میں کام کرنے کی خواہشمند ہو تو وہ کس قسم کی گھر گرہستن بنے گی؟ تب اسے بچوں کے لیے آیہ اور دیگر تمام انتظامات کرنا پڑیں گے۔ یہ حقیقت ہے۔

2-11 اب میں عورتوں کے کام کرنے کے موجودہ جدید نظریات کے حق میں نہیں ہوں۔

ہوں کہ ایک ایسے شہر میں جس میں بہت سے مرد بے روزگار ہیں وہاں عورتوں کا کام کرنا اس شہر کی بے عزتی ہے۔اس سے ہمارے شہر کی جدید سوچ بلکہ گراوٹ کا اظہار ہوتا ہے۔ہمیں اس طرح کی عورتوں کی ضرورت نہیں ہے۔انہیں اس طرح کے کاروبار نہیں کرنے چاہئیں۔ جب خدا نے مرد کو بیوی دی تو نجات کے بعد اس نے اسے اپنی تمام چیزوں میں سے سب سے بہتر چیز دی۔لیکن جب کوئی عورت مرد کی جگہ لینا چاہتی ہے تو یہ اس کے لیے بدترین چیز بن جاتی ہے۔

اب یہ درست ہے۔ہم اس کا روحانی اطلاق دیکھ سکتے ہیں۔میں جانتا ہوں کہ یہ بری بات ہے۔آپ کے خیال میں بھی بری ہے۔لیکن بالکل سچ ہے۔ہمیں اس کی پرواہ نہیں کہ یہ کتنی بری ہے۔ہمیں حقائق کا سامنا کرنا چاہیے۔یہ وہ بات ہے جو بائبل سکھاتی ہے۔سمجھے؟

5-11 اب ہمیں یہاں صاف طور پر مستقبل کے گھر میں اپنی مستقبل کی دُلہن کے ساتھ خدا کا مکمل منصوبہ نظر آتا ہے۔اگر کوئی شخص کسی ملکہء صنف سے شادی کرتا ہے تو آپ سمجھتے ہیں کہ وہ مستقبل کے لیے کیا تلاش کر رہا ہے۔اگر کوئی شخص ایسی عورت سے شادی کرتا ہے جو گھر میں رہنا نہ جانتی ہو تو آپ جانتے ہیں کہ وہ مستقبل کے لیے کیا تلاش کر رہا ہے۔اور میں ایک بار ۔۔۔ یہ ہولناک ہے لیکن میں اسے کہنے کی ضرورت محسوس کر رہا ہوں اور عام طور پر جو کچھ کہنے کی ضرورت محسوس کروں تو وہ مجھے کہہ دینی چاہیے کیونکہ عموماً خدا کی طرف سے ہوتی ہے میں ایک آدمی کے ساتھ مویشی خریدنے جایا کرتا تھا میں نے نوٹ کیا کہ وہ بوڑھا دوست قیمت لگانے سے قبل بچھیا کے منہ کے اندر دیکھا کرتا تھا۔پھر وہ اس کے سر کو گھما کر اِدھر اُدھر سے دیکھتا تھا۔وہ اسے ہر طرف سے دیکھا کرتا تھا اور میں بھی اس کے طور طریقے دیکھ کر اسی

منہ کو اندر سے دیکھتا اور کبھی کبھی وہ اپنا سر نفی میں ہلاتا اور وہاں سے چل دیتا۔ میں نے کہا'' جیف میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں ۔ وہ بولا ۔ پوچھو بل ۔ میں نے کہا'' آپ ہمیشہ گائے کے منہ کو اندر سے کیوں دیکھتے ہیں؟ وہ بڑی اچھی موٹی تازی گائے نظر آتی تھی'' اس نے کہا'' میں تمہیں بتاتا ہوں۔ لڑکے ابھی تمہیں بہت کچھ سیکھنے کی ضرورت ہے۔ اور جب اس نے بتایا تو میں سمجھ گیا۔ اس نے کہا'' وہ سر سے پاؤں تک درست ہوسکتی ہے لیکن اگر منہ سے جنگلی دکھائی دے تو اسے کبھی نہ خریدو''۔ میں نے کہا'' جیف ایسا کیوں ہے؟ اس نے کہا'' پہلی بات یہ ہے کہ وہ کبھی آرام سے کھڑی نہ ہوگی، اور دوسری بات یہ ہے کہ وہ اپنے بچھڑے کی کبھی ماں نہ بنے گی۔ اب تو انہوں نے اسے باڑے میں بند کر رکھا ہے اسی وجہ سے وہ موٹی ہے تم ا سکی جنگلی کمزوری کی طرف دھیان دو وہ اپنا رخ موت کی طرف کر چکی ہے۔ میں نے کہا''۔ آپ جانتے ہیں کہ میں کچھ پڑھا ہوا بھی ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس اصول کا اطلاق عورتوں پر بھی ہوتا ہے۔ وہ آوارہ جنگلی اور متناسب الوجود دکھائی دیتی ہیں لڑکے ان سے دور رہنا بہتر ہے۔ وہ اپنی آنکھوں کے حلقوں پر Y رنگ کی چیز لگاتی ہیں اور میں یہ نہیں چاہتا میں نہیں سمجھتا کہ یوں وہ مسیحی بنتی ہوں۔ مجھے اس کی پرواہ نہیں کہ ٹیلی ویژن اور اخبار اسے کتنا حسین کہتے ہیں۔ یہ انتہائی خوفناک اور ہیبت ناک نظارہ ہے جو میں نے اپنی زندگی میں کبھی دیکھا ہے۔

4-12 میں نے یہاں پہلی مرتبہ کلفٹن کیفے ٹیریا میں ایک صبح ناشتے کے وقت کچھ نوجوان عورتوں کو اندر آتے دیکھا۔ میں اور بھائی آرگن برائٹ تھوڑی دیر پہلے ہی اندر آئے تھے۔ بھائی تو نچلی منزل پر گیا تھا، اور میں نے اس لڑکی کو اندر آتے دیکھا، میں نے سوچا۔ اچھا۔ میں نہیں جانتا۔'' میں نے یہ چیز پہلے کبھی دیکھی نہیں تھی۔ اور وہ ایک قسم کی دیمک کی کھائی ہوئی

رہا، میں اسے اس طرح کی کہہ رہا ہوں۔ آپ جانتے ہیں میں نے کوڑھی دیکھے ہیں۔ میں ایک مشنری ہوں۔ میں نے وہم کی تمام اقسام بے شمار بیماریاں دیکھی ہیں اور میں ارادہ کر رہا تھا کہ اس لڑکی کے پاس جاؤں اور کہوں ''میں ایک خادم ہوں۔ میں بیماروں کے لیے دعا کرتا ہوں۔ کیا آپ دعا کرانا پسند کریں گی؟ اور میں نے ایسی چیز پہلے کبھی نہ دیکھی تھی۔ پھر دو تین اسی طرح کی اور آ گئیں میں رُک گیا اور انتظار کرنے لگا۔ بھائی آرگن برائٹ بھی آ گیا میں نے کہا ''بھائی آرگن برائٹ (شاید وہ یہیں موجود ہو) اس عورت کو کیا ہے؟ اس نے کہا یہ رنگ ہے۔ میں نے کہا'' اچھا۔ میرے عزیزو۔ سمجھے؟ میرا خیال تھا کہ اسے ضرور کسی کیڑوں کے گھر میں بند رکھا گیا ہے تا کہ یہ دوسری عورتوں کو نہ لگ جائیں۔

2-13 لیکن آپ جانتے ہیں کہ آپ جب انتخاب کرنا چاہتے ہوں تو آپ کو منصوبہ بنانا، تلاش کرنا اور دعا کرنا چاہتے۔ کیونکہ ہم یہاں وعدہ کا کلام دیکھتے ہیں۔ جس قسم کی دلہن کا انتخاب کوئی شخص کرتا ہے وہ اپنے ہی کردار کی عکاسی کرتا ہے۔ وہ ظاہر کرتا ہے کہ اس کے اندر کیا ہے۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ کوئی روح القدس سے معمور شخص اس طرح کی عورت کو اپنی بیوی بنائے گا؟ بھائی میں نے تو ایسا نہیں دیکھا۔ ممکن ہے کہ میں ایک بوڑھا خبطی ہوں لیکن آپ جانتے ہیں کہ میں سب کچھ نہیں سمجھتا ہوں۔ سمجھے؟ غور کیجئے۔ کیونکہ وہ اپنے اندر کی کیفیت کا اظہار کرے گا۔ اسکی دلہن اسکے مستقبل کے گھر کو بنانے میں اس کی مدد کرے گی۔ اب جونہی ہم اپنا دھیان روحانی پہلو کی طرف لے جاتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ جو کلیسیا دنیا میں موجود ہے۔ دنیا کے طور طریقوں پر چلتی۔ دُنیاوی انداز کی اُمید لگائے بیٹھی ہے۔ دنیاوی کاموں میں حصہ لیتی ہے اور خدا کے حکموں کو یوں سمجھتی ہے کہ جیسے انہیں خدا نے کبھی لکھا ہی نہیں تھا۔ تب ہم فوراً

کلیسیا کو دلہن تصور کر سکتے ہیں؟ نہیں میرے خداوند میں ایسا نہیں کر سکتا۔۔۔میں تو بڑی مشکل سے اس کی طرف دیکھنا بھی پسند نہیں کروں گا۔

4-13 یاد رکھئے ایک مرد اور اس کی بیوی ایک ہوتے ہیں۔کیا آپ کسی ایسی شخصیت کے ساتھ ایک ہونا پسند کریں گے؟ اگر آپ ایسا کریں گے تو جو اعتماد مجھے آپ پر ہے وہ مایوسی میں بدل جائے گا۔پھر خدا کس طرح ایک باقاعدہ تنظیمی کسبی کے ساتھ اپنے آپ کو ملا سکتا ہے؟ کیا آپ سوچ سکتے ہیں۔کیا وہ ایسا کریگا؟ دینداری کی وضع رکھنے والی لیکن خدا کی قدرت کی منکر" وہ اسے کبھی قبول نہ کریگا۔اس کے اندر خدا کی خصوصیت موجود ہونی چاہیے۔حقیقی دوسری پیدائش کا تجربہ رکھنے والی کلیسیا ہی میں وہ خصوصیت موجود ہو سکتی ہے۔جو مسیح میں تھی کیونکہ شوہر اور بیوی ایک ہوتے ہیں اور اگر مسیح نے ہر وہ کام کیا جس میں خدا کی خوشنودی تھی اسکے کلام کو اپنایا اور اپنے میں سے اسے ظاہر کیا تو اس کی دُلہن میں بھی بالکل اسی قسم کی خصوصیت ہونی چاہیے۔وہ کسی بھی معنوں میں کوئی تنظیم نہیں بنائے گی کیونکہ اس صورت میں آپ چاہے کتنا بھی انکار کریں کہیں نہ کہیں اسے کنٹرول کرنے والا بورڈ موجود ہوتا ہے۔جو اسے کئی کام کرنے اور کئی نہ کرنے کا حکم دیتا ہے۔اور اکثر اوقات وہ اصل کلام سے لاکھوں میل دور ہوتے ہیں۔

2-14 بہت بری بات ہے کہ ہم حقیقی رہنما سے دور ہو چکے ہیں جسے خدا نے کلیسیا کی رہنمائی کے لیے دنیا میں بھیجا تھا۔خدا نے کبھی حکومتی بزرگوں کو نہیں بھیجا۔اس نے کبھی کسی بشپ، کارڈینل، کاہن یا پوپ کو نہیں بھیجا اس نے کلیسیا کی رہنمائی کے لیے روح القدس کو بھیجا۔تب وہ یعنی روح القدس آئے گا تو تمہیں تمام سچائی کی راہ دکھائے گا جو باتیں میں تم سے

کچھ کرنے کے لیے روح القدس کو آنا تھا۔لیکن جدید کلیسیا اس بات سے نفرت کرتی ہے وہ اسے پسند نہیں کرتی۔پس وہ مسیح کی دُلہن کیسے ہوسکتی ہے؟۔آج کل کے لوگ جنہوں نے جدید تنظیمی ڈھانچے کو منتخب کرلیا ہے، کیا کرتے ہیں۔فقط کلام سے ناواقفیت کا اظہار کرتے ہیں۔ میرا مقصد انہیں زخم لگانا نہیں بلکہ یہ کہ وہ کلام کی اتنی گہرائی تک پہنچیں کہ انہیں سب کچھ معلوم ہوجائے۔

4-14 میں نے بہت سے جوڑوں کی شادیاں کی ہیں لیکن اس سے مجھے ہمیشہ مسیح اور اس کی دلہن کی یاد آتی ہے۔ جتنے لوگوں کی شادیاں میں نے یہاں کی ہیں ان میں سے ایک میری زندگی کی انتہائی غیر معمولی شادی تھی۔یہ بہت سال پہلے کی بات ہے جب میں ایک نوجوان خادم تھا۔میرا بھائی پی۔ڈبلیو۔اے میں کام کرتا تھا میں نہیں جانتا کہ میری عمر کا کوئی اور بوڑھا اتنے واقعات یادرکھتا ہے یانہیں۔وہ گورنمنٹ کا کوئی منصوبہ تھا اور میرا بھائی تقریباً تیس میل کے علاقہ میں کام کرتا تھا۔وہ پانی جمع کرنے کے منصوبے کے لیے کچھ جھیلیں کھودرہے تھے۔ وہاں ایک لڑکا کام کرتا تھا جس کا تعلق انڈیانا پولیس سے تھا۔یہ جگہ جیفرسن ویل میں میری رہائش والے علاقے سے کوئی سومیل دور تھی اور اس نے ایک دن میرے بھائی سے کہا ''ڈوک میں چاہتا ہوں کہ اگر پادری کی فیس ادا کرنے کے لیے میرے پاس رقم آجائے تو میں شادی کر لوں۔لائسنس بنوانے کے لیے میرے پاس کافی رقم تھی لیکن پادری کی فیس کی رقم مجھ سے نہیں بن رہی۔

ڈوک نے کہا'' میرا بھائی خادم ہے اور میرا خیال ہے کہ وہ تمہاری شادی کردے گا۔وہ لوگوں سے ایسے کاموں کے پیسے نہیں لیتا''۔

1-15 اس رات میرے بھائی نے مجھ سے ذکر کیا میں نے جواب دیا ''اگر اس نے پہلے کسی سے شادی نہیں کی تو پھر ٹھیک ہے''۔

اس نے کہا ''ٹھیک ہے'' ''میں اس سے پوچھوں گا'' میں نے کہا ''اگر ایسا ہی ہو تو اُسے کہو کہ آجائے''۔

پس ہفتہ کے دن وہ لڑکا آ گیا۔ میں جب بھی اس واقعہ کو یاد کرتا ہوں تو یہ مجھے بہت عظیم لگتا ہے۔اس برساتی سہ پہر کو ایک پرانی سی

شیورلیٹ کار آئی جس کی بڑی بتیوں کو تار سے باندھ کر قابو کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ لیکن پھر بھی وہ اوپر کی طرف سے کچھ باہر نکلی ہوئی تھیں۔ یہ واقعہ میری بیوی کی وفات کے کچھ بعد کا ہے۔تب میرے پاس دو کمرے تھے۔ڈوک اور میں ان کا انتظار کر رہے تھے۔ جب وہ لڑکا کار سے اترا تو میں نے اندازہ سے اسے پہچانا ورنہ وہ کسی کو بھی دولہا دکھائی نہیں دیتا تھا۔ میں نے ڈیڑھ ڈالر میں بڑا خوبصورت جوتا خرید کر پہنا ہوا تھا لیکن اس بیچارے کے جوتے نہایت پرانے سے تھے اور پتلون بھی خستہ حال تھی۔اس نے پرانی سی چھچھوندر کے چمڑے کی جیکٹ پہن رکھی تھی۔شاید آپ میں سے بزرگ لوگوں کو یاد ہو۔لگتا تھا کہ سے بغیر ملے کسی کپڑے دھونے والی مشین میں دھویا گیا تھا اور پھر اسے اس طرح باندھ لیا گیا تھا کہ ایک کنارہ اوپر کو اٹھ گیا تھا۔

4-15 ایک کم عمر خاتون بھی نکل کر اس کے ساتھ کھڑی تھی جس نے چھوٹے چھوٹے خانوں والا لباس پہن رکھا تھا میں اس کا نام نہیں جانتا۔اس قسم کی چیزوں کے نام لیتے ہوئے مجھ سے غلطی ہو جاتی ہے مجھے یقین ہے کہ اسے دھاری دار کپڑا کہتے ہیں۔پس یہ ایک۔۔۔

اترے۔ دونوں سیڑھیوں تک آئے اور جب وہ اندر آئے تو میں نے دیکھا کہ اس بیچاری نے صرف ایک سکرٹ پہن رکھی تھی۔ حتیٰ کہ اس کے پاؤں میں جوتے تک نہ تھے۔ وہ انڈیانا پولیس سے کھنچی چلی آئی تھی۔ اس کے لمبے گندھے ہوئے بال اس کی پشت پر لٹک رہے تھے وہ بڑی کم عمر دکھائی دیتی تھی۔ میں نے اس سے پوچھا'' کیا تم شادی کی عمر کو پہنچ گئی ہو؟ اس نے جواب دیا'' جی ہاں میرے پاس میرے ابوّ اور امی کی طرف سے تحریری اجازت نامہ بھی موجود ہے مجھے یہ اجازت نامہ یہاں کی عدالت سے لائسنس حاصل کرنے کے لیے دکھانا تھا۔ میں نے کہا'' ٹھیک ہے۔ لیکن اس رسم کی ادائیگی سے قبل میں تم سے کچھ گفتگو کرنا چاہوں گا۔

وہ بیٹھ گئے۔ لڑکا کمرے کو دیکھے جارہا تھا۔ اسکے بال بہت بگڑے ہوئے تھے اور انہیں تراشنے کی ضرورت تھی۔ وہ مسلسل کمرے کو دیکھے جارہا تھا۔ وہ میری بات کی طرف دھیان نہیں دے رہا تھا۔ میں نے کہا'' بیٹا میں چاہتا ہوں کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اسے تم سنو''۔ وہ بولا'' جی جناب''۔ میں نے پوچھا'' کیا تم اس لڑکی کو چاہتے ہو''؟ اس نے کہا'' جی چاہتا ہوں''۔ میں نے لڑکی سے پوچھا'' کیا تم اسے چاہتی ہو''؟ وہ بولی'' جی بالکل'' میں نے لڑکے سے پوچھا۔'' شادی کے بعد اپنی بیوی کو رکھنے کے لیے تمہارے پاس جگہ ہے؟''

اس نے جواب دیا'' جی ہے''۔ میں نے کہا'' بالکل ٹھیک ہے۔ اب میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ مجھے معلوم ہے کہ تم پی۔ ڈبلیو۔ اے میں کام کر رہے ہو''۔ وہ بولا'' جی ہاں'' (اس کی ہفتہ وار اُجرت تقریباً بارہ ڈالر تھی) میں نے پوچھا'' کیا تم سمجھتے ہو کہ اپنی بیوی کو تمام ضروریات زندگی مہیا کر سکو گے؟'' اس نے کہا'' جہاں تک ہو سکا میں پوری کوشش کرونگا''۔ میں نے کہا

تب تم کیا کرو گی اپنے ابو اور امی کی طرف تو نہیں بھاگ جاؤ گی؟''

وہ بولی ''جی نہیں''۔ میں اپنے خاوند کے پاس ہی رہوں گی''۔ پھر میں نے پوچھا'' اگر تمہارے تین چار بچے ہوں انہیں کھلانے کے لیے تمہارے پاس کچھ نہ ہو۔ تمہیں کوئی کام بھی نہ مل رہا ہو ۔تو پھر کیا کرو گے؟ اپنی بیوی کو اس کے والدین کے پاس بھیج دو گے؟

وہ بولا ''نہیں جناب میں پوری کوشش کرونگا۔ ہم کسی نہ کسی طرح بندوبست کریں گے۔''

میں نے محسوس کیا میں نے دیکھ لیا کہ وہ واقعی اسے چاہتا ہے اور دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ میں نے ان کی شادی کر دی۔

2-17 بعد میں میں سوچنے لگا کہ وہ اسے لے کر کہاں گیا ہو گا۔ کچھ دن بعد میں نے اپنے بھائی ڈوک سے پوچھا۔'' وہ دونوں کہاں گئے؟ وہ بولا نیو البانی چلے گئے ہیں۔ (ہمارے نشیب میں ایک چھوٹا سا شہر ہے)'' جب میں لائن میں تھا۔ میں نے دریا کے قریب ایک ٹین کی جھونپڑی بنا رکھی تھی۔ جب باقی ساتھی بیٹھ کر خوش گپیوں میں مصروف ہو جاتے تو میں ٹرک لے کر دریا کی طرف چلا جاتا اور دُعا میں وقت گزارتا یا ٹین کے چھپر کے نیچے بیٹھ کر اپنی بائبل کا مطالعہ کرتا جہاں پرانے لوہے کا کام ہوتا تھا۔ وہاں پرانی گاڑیوں کے ڈھانچوں کا ڈھیر لگا تھا۔ پس یہ دوست اسی جگہ گیا۔ آری سے ایک گاڑی کے فریم میں دروازہ بنایا اس پر اخبار اور میخی بٹن لگا دیے۔ آپ میں سے کتنے لوگ میخی بٹن کا مطلب سمجھتے ہیں؟ یعنی یہاں کینٹکی کا کوئی باشندہ نہیں ہے۔ آپ گتے کا ایک ٹکڑا لیتے ہیں۔ اس میں ایک ٹوپی والی کیل چبھو دیتے ہیں دوسرے حصے پر رکھ کر اسے دبا دیتے ہیں یہ میخی بٹن کہلاتا ہے۔

3-17 پس انہوں نے یہ سارا کام مکمل کیا۔ پھر وہ لوہے کے کام والی جگہ گیا۔ وہاں سے کچھ

میز کی شکل دے دی۔ایک دن میں نے سوچا'' میں ان کے پاس جا کر دیکھوں گا کہ وہ کیسے زندگی بسر کر رہے ہیں۔اس سے چھ ماہ قبل میں نے ای۔وی۔نائٹ کی بیٹی کی شادی ای۔ٹی۔سلائڈر کے بیٹے سے کی تھی۔دریائے اوہائیو کے قرب وجوار میں ای۔وی نائٹ امیر ترین آدمیوں میں سے ہے۔اس کے بڑے بڑے کارخانے ہیں اور وہ اعلیٰ قسم کے مکان بھی بناتے ہیں۔اور مسٹر ای۔ٹی سلائڈر کی بھی ریت اور بجری کی کمپنی ہے یعنی لکھ پتی آدمی ہے انکی شادی بھی میں نے کی تھی۔میں ایک جگہ جا کر دو ہفتے تک پریکٹس کرتا رہا ایک جھونپڑی میں تکیے پر گھٹنے ٹیکتا رہا اور اس جوڑے کی شادی پوری دھوم دھام سے کی گئی۔اور جب باہر آئے تو چونکہ وہ۔۔۔یہ دوسرا غریب جوڑا ایک چھوٹے پرانے کمرے میں کھڑا کیا گیا جہاں آرام کے لیے صرف ایک لیٹنے والا بیڈ تھا۔لیکن ان کی شادی کی رسم بھی انہی کی طرح ادا کی گئی۔

6-17 پھر میں نے ایک دن سوچا کہ اس امیر جوڑے سے ملنے جاؤں گا۔انہیں کوئی کام نہ کرنا پڑتا تھا کیونکہ ان کے باپ لکھ پتی تھے۔انہوں نے ان کے لیے بہترین گھر فراہم کیا تھا۔ای۔وی نائٹ کے پہاڑی محل کے دروازہ کی ناب چودہ (14) قیراط کی ہے۔اس سے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ وہ کس قسم کے گھر میں رہتے تھے۔انہیں کوئی کام نہ کرنا پڑتا تھا۔انہیں بچپن سے ہر سال نئی کیڈ لاک (گاڑی کا نام ہے) ملتی تھی۔وہ جو چاہتے تھے انہیں مل جاتا تھا۔ایک دن میں ان کی طرف گیا۔اب میری ان سے جان پہچان کیسے ہوئی ان کا ایک دوست میرا بھی اچھا دوست تھا۔یوں ہم آپس میں کافی گہرے دوست تھے۔جب وہ مجھ سے شادی کروانا چاہتے تھے تب بھی ان کی میل ملاقات مجھ سے ایسی ہی تھی۔پس میں ان سے ملنے کے لیے گیا۔میں باہر نکلا۔میں نے

قریب ہو گیا۔

2-18 وہ درحقیقت شور کر رہے تھے۔ وہ ایک دوسرے سے حسد کرنے لگے تھے۔ انہیں کہیں ڈانس کے لیے جانا تھا۔ وہ بڑی حسین لڑکی تھی بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ حُسن کی ملکہ تھی۔ اس نے ملکہء حُسن کی حیثیت سے کئی انعامات، کاریں اور بعض دوسری چیزیں جیتی تھیں۔ میں نے دیکھا ان میں سے ایک اس کونے میں بیٹھا تھا اور دوسرا اس کونے میں۔ خاوند کہہ رہا تھا کہ تم نے فلاں لڑکے کے ساتھ ڈانس کیوں کیا اور بیوی کسی لڑکی کے ساتھ ڈانس کرنے پر خاوند سے بحث کر رہی تھی۔ جب میں پہنچا تو وہ دونوں ایک دم اچھلے اور دروازے پر پہلے پہنچنے کے لیے ایک دوسرے پر جھپٹنے لگے۔ بولے۔ ''ارے بھائی برنہم کیسے ہیں آپ؟'' میں نے کہا'' بالکل ٹھیک آپ سب کیسے ہیں؟'' لڑکا بولا'' اوہ میں ۔۔۔ میں ۔۔۔ ہم بہت خوش ہیں کیوں پیاری؟'' بیوی نے جواب دیا'' ہاں پیارے۔ سمجھے؟

4-18 دیکھئے۔ آپ ایک غیر حقیقی لباس زیب تن کیے ہوئے ہیں۔ آگ کی تصویر سے کوئی گرمی حاصل نہیں کر سکتا۔ جیسا کہ کچھ کلیسیائیں ایک ہزار یا دو ہزار سال پہلے کے پینتی کوست کی تصویریں بناتی ہیں۔ آگ کی تصویر سے آپ گرمی حاصل نہیں کر سکتے۔ پینتی کوست آج بھی ویسا ہی حقیقی ہے جیسا اس دن تھا۔ سمجھے؟ یہ واقعی ہے۔ آگ اب بھی اُتر رہی ہے۔ یہ آگ کی تصویر نہیں بلکہ حقیقی آگ ہے۔ پس وہ وہاں تھے۔ سمجھے؟ میں اس طرح کی زندگی نہیں گزارنا چاہتا۔

5-18 میں نے سوچا'' تم جانتے ہو کہ اس پہاڑی کے نیچے دریا کے قریب وہ دوسرا جوڑا آباد ہے۔'' میں نے سوچا کہ میں ہفتہ کی سہ

آلود چہرے میلے لباس اور اوزاروں سمیت ادھر جا نکلا۔ میں نے سوچا کہ چپکے سے ان کے پاس پہنچوں گا۔اور میں اسی طرح اُن کے پاس گیا جیسے کہ انسولیٹر تلاش کررہا ہوں۔
جو جل کر یا کسی اور وجہ سے خراب ہو گئے ہوں اور جب میں ٹیلی فون کی تار کے قریب دریا کے ساتھ بجلی کی تار کے پاس چلا جا رہا تھا۔ وہ پرانی شیورلیٹ کھڑی نظر آئی۔ یہ انکی شادی کے ایک سال بعد کا واقعہ ہے۔ اور ایک دروازہ کھلا ہوا تھا اور مجھے ان کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ اور یہ بات ریاکاری لگتی ہے لیکن میں ان کے اتنا قریب ہو گیا کہ انکی باتیں سن سکوں۔ میں ایک جگہ ٹھہر گیا میں انکے حالات معلوم کرنا چاہتا تھا۔ میں معلوم کرنا چاہتا تھا۔ تاکہ اگر ذکر کروں تو پورے یقین سے کر سکوں۔ یہی طریقہ میں خدا کے کلام کے لیے بھی استعمال کرتا ہوں۔ کیا یہ سچ ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ وہ اپنے کلام کا لحاظ کرے گا یا نہیں کرے گا؟ اگر وہ اپنے کلام کا لحاظ نہیں کرتا تو پھر وہ خدا نہیں ہو سکتا۔ سمجھے؟ اگر وہ اپنے کلام کا لحاظ کرتا ہے تو وہ خدا ہے۔ سمجھے؟

2-19 پس میں معلوم کرنا چاہتا تھا کہ وہ کیسے رہ رہے ہیں۔ اور میں بڑی آسانی سے ایک طرف ہو گیا۔ خاوند کہہ رہا تھا "میری پیاری۔ میں تمہارے لیے وہ نکما سا سوٹ پسند کر رہا تھا۔ بیوی نے جواب دیا" ہاں پیارے۔ دیکھو۔ یہ لباس کتنا اچھا دکھائی دے رہا ہے۔ کتنا عمدہ ہے یہ۔ اس کے خاوند نے کہا۔ میں اسے قابلِ تحسین سمجھتا ہوں لیکن تمہیں معلوم ہے۔۔۔
"میں دروازے کی طرف آ گیا جو کسی کے اندر جانے کی وجہ سے تھوڑا سا کھلا رہ گیا تھا۔ اسلیے میں درز میں سے اندر دیکھ سکتا تھا۔ اندر بیوی اپنے خاوند کی گود میں لیٹی ہوئی تھی۔ اور دونوں نے ایک دوسرے کے گرد باہیں حمائل کی ہوئی تھیں۔ اس کے پاس پرانی طرز کا جھکا ہوا ہیٹ

بھی اسی کے اوپر پڑی ہوئی تھی۔ وہ کہہ رہا تھا۔ اشیائے صرف، انشورنس اور کار کے بہت زیادہ اخراجات ہیں۔ ان کا گزارہ نہیں ہو رہا تھا۔ معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ اس نے کسی کی کھڑکی میں سے ایک لباس لٹکا ہوا دیکھا دو ہفتے تک وہ اس پر غور کرتا رہا جس کی قیمت ایک ڈالر سے کچھ زیادہ تھی۔ وہ اسے حاصل کرنا چاہتا تھا۔ اس نے بیوی سے پوچھا۔ ’’کیوں پیاری تم اس میں بہت خوبصورت دکھائی دو گی۔‘‘ بیوی نے جواب دیا۔ ’’میرے پاس لباس موجود ہے۔ مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔‘‘ سمجھے؟

5-19 اور وہ ملکہءِ حُسن ۔۔۔ میں نے پیچھے ہٹ کر اُوپر کی جانب دیکھا۔ مجھے دوسرے گھر کی چھت کا بلند مینار دکھائی دے رہا تھا اور میں کچھ دیر کھڑا اسے دیکھتا رہا۔ میں نے سوچا ’’دولت مند کون ہے؟‘‘ میرے دل میں خیال آیا ’’بل بریتھم اگر تمہیں ان دونوں میں سے ایک جگہ کا انتخاب کرنا ہو تو تم کہاں جاؤ گے۔ میں پہاڑی پر کی اس خوبصورت چیز کو نہیں لوں گا بلکہ میں اس نشیب میں موجود خصوصیت کو لونگا جو ایک حقیقی گھر بناتی ہے یعنی اس ہستی کو جو مجھ سے محبت کرے۔ میرے ساتھ رہے اعلیٰ قسم کی چیزیں مانگے بغیر گھر بنانے کی کوشش کرے اور میرے وجود کا حصہ بن کر میرے ساتھ رہے۔

1-20 یہ واقعات ہمیشہ میرے ذہن میں جاگزیں رہے ہیں۔ ایک نے لڑکی کی خوبصورتی کا انتخاب کیا تھا۔ جب کہ دوسرے نے کردار کا اب آپ کے لیے بھی انتخاب کا واحد طریقہ یہی ہے۔ پہلے کردار کی جستجو کیجئے اور پھر آپ اگر اس سے محبت کریں گے تو اچھی بات ہو گی۔ غور کیجئے خدا کے پہلے آدم کے لیے بیوی کے انتخاب کا کوئی موقع نہیں تھا۔ اس نے انتخاب نہیں کیا تھا۔ خدا نے اس کے لئے ایک ہی عورت بنائی تھی اس لئے وہ انتخاب کر ہی نہیں سکتا

معاملہ کے لیے دعانہیں کی تھی۔ وہ میری اور آپ کی مانند نہیں تھا۔س نے انتخاب نہیں کیا تھا۔ پس اس نے آدم کو خدا کا بیٹا ہونے کے مقام سے گرادیا۔اس نے اسے جدید طرزِ زندگی دکھایا ایک ایسا کام جو انہیں کرنا نہیں چاہیئے تھا۔لیکن اس کے کردار نے ثابت کیا کہ وہ غلط تھی۔اس کے محرکات اور مقاصد بالکل غلط تھے اور اس نے اپنے دلائل سے آدم کو قائل کرلیا کہ اس نے جو جدید روشنی تلاش کی تھی جو خدا کے کلام کے برعکس تھی زندگی کا بہتر طریقہ تھا۔

3-20 آج کتنی عورتیں اچھے مردوں کو اور کتنے مرد اچھی عورتوں کو یہ کہہ کر یہ مذہب (پینٹی کاسٹل لڑکو) پرانی طرز کا ہے۔ یہ قدیم اور فرسودہ ہے۔خدا سے دور کر رہے ہیں۔ پھر کہتے ہیں کیا آپ دوسری بات پر ایمان نہیں رکھتے۔آپ کو کسی لڑکی سے شادی کرنے سے پہلے بہت اچھی طرح دعا کرنی چاہیے۔اس کی پروانہ کریں کہ وہ کتنی حسین ہے۔یہی اصول مردوں کے معاملے میں بھی ہے۔اس نے آدم کو خدا کی مرضی سے دور لے جانے کے لیے قائل کرلیا اس کام کے لیے جو اسے نہیں کرنا چاہیے تھا اور یوں تمام نسل انسانی کے لیے موت کا سبب بنی۔ یہی وجہ ہے کہ بائبل عورت کو سکھانے ،تبلیغ کرنے یا کسی بھی طرح خدا کے کلام کو ہاتھ میں لینے سے منع کرتی ہے۔ بہنو! میں جانتا ہوں کہ آپ میں سے بہت ساری یہ کہتی ہیں۔خدا نے مجھے تبلیغ کے لیے بلایا ہے۔ میں آپ سے بحث کرنا نہیں چاہتا لیکن آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ کلام کہتا ہے یہ آپ کے کرنے کا کام نہیں۔ میں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سکھائے یا مرد پر حکم چلائے بلکہ چُپ چاپ رہے۔آپ کہتی ہیں کہ خداوند نے مجھے ایسا کرنے کو کہا ہے۔میں ایک لمحہ کے لیے بھی اس پر شک نہیں کرتا کیا آپ نے بلعام کے متعلق میرا پیغام سنا تھا؟ بلعام کو خدا نے براہِ راست صاف فیصلہ سنایا۔ کہ تو ایسا نہ کر۔لیکن اس نے اپنی حماقت جاری رکھی حتیٰ کہ

نہیں دے سکتا۔لیکن یہ اس کے اصلی پہلے کلام اور منصوبہ کے مطابق نہیں ہوگا۔ کیونکہ شریعت کے مطابق بھی فرمانبردار ہونا چاہیے۔ سچ ہے نا۔ اس لیے وہ اس کام کے لئے مقرر نہیں ہوئی۔

1-21 اب غور کیجئے۔ کہ جسمانی دلہن کس طرح روحانی دلہن سے مشابہت رکھتی ہے۔کلام کہتا ہے کہ عورت مرد کے لیے بنائی گئی تھی نہ کہ مرد عورت کے لیے چند منٹوں کے بعد مسیح کی دلہن کے متعلق بات کرونگا۔لیکن ابھی میں آپ کو اسکا پس منظر دکھا رہا ہوں۔عورت مرد کے لیے بنائی گئی نہ کہ مرد عورت کے لیے۔ یہی وجہ ہے کہ پرانی شریعت میں ایک سے زیادہ شادیاں جائز تھیں۔ داؤد کو دیکھئے جس کی پانچ سو بیویاں تھیں اور بائبل کہتی ہے کہ یہ پانچ سو بیویوں والا آدمی خدا کے عین دل کے مطابق تھا سلیمان کی ایک ہزار بیویاں تھی۔لیکن ان میں سے کسی عورت کا کوئی دوسرا خاوند نہ تھا۔

4-21 آپ نے ’’شادی اور طلاق‘‘ کے موضوع پر میری ٹیپ حاصل کی ہوگی جو کچھ ہی عرصہ ہوا ٹیوسان کے پہاڑ کے واقعہ کے بعد تیار کی گئی تھی۔ میں وہاں اس کے متعلق دعا کر رہا تھا۔لوگوں نے آگ کے اس ستون کو دیکھنے کے لیے جو پہاڑ کو گھیرے ہوئے تھا۔سکول بند کر دیئے۔ وہ مخروطی شکل میں آگے پیچھے اور اُوپر نیچے گردش کر رہا تھا۔لوگ اس کے بارے میں جانتے ہیں۔انہوں نے اسے دیکھا تھا۔ جب خداوند نے مجھے شادی اور طلاق کے متعلق سچائی بتائی۔۔اگر ایک بات ایک کے حق میں اور دوسری بات کسی اور کے حق میں جارہی ہو تو کہیں نہ کہیں سچائی ضرور موجود ہوتی ہے۔سات مہروں کے بعد خداوند نے اس کی سچائی ظاہر کی۔

5-21 اب غور کیجئے عورت ایک سے زیادہ خاوند نہیں کرسکتی۔ کیونکہ عورت مرد کے لیے

بھی ایک تشبیہ ہے جب مسیح ہزار سالہ بادشاہت کے تخت پر بیٹھے گا تو اسکی دلہن کوئی فردِ واحد نہ ہوگی بلکہ یہ دلہن لاکھوں لوگوں پر مشتمل ہوگی مگر کہلائے گی صرف ایک انفرادی طور پر داؤد کی بہت سی بیویاں تھیں لیکن مجموعی طور پر وہ سب ایک ہی بیوی تھیں۔ جیسا کہ تمام ایماندار مسیح کی دلہن ہیں۔ کیونکہ یہ عورت تھی وہ مرد تھا۔ اب ہم مسیح کی خاطر بنائے گئے تھے نہ کہ مسیح ہمارے واسطے۔ یہ وہ کام ہے جو آج کل ہم نصابی کتب میں کرنے کی کوشش کرتے ہیں یعنی ہم کلام کو جو مسیح ہے اپنے مطابق بناتے ہیں۔ حالانکہ ہمیں اپنے آپ کو کلام کے مطابق بنانا چاہیے۔ کتنا بڑا فرق ہے۔

1-22 جب کوئی مرد کسی خاندان میں سے کسی لڑکی کا انتخاب کرے تو اسے اسکے حسن پر اعتماد نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ حسن ایک دھوکہ ہے اور جدید دنیا کی خوبصورتی شیطان سے ہے۔ اوہ میں نے کسی کو کہتے سنا اے مبلغ یہاں احتیاط کر میں کہتا ہوں اس زمین کی تمام چیزیں جو خوبصورت کہلاتی ہیں پوری طرح شیطان کی طرف سے ہیں۔ میں آپ کو ثابت کر کے دکھاؤں گا۔ آیئے اس بیان کی روشنی میں تلاش کریں کہ خدا کے پاک کلام کے مطابق یہ سچ ہے یا نہیں۔ اور آپ میں سے جو عورتیں حسین بننا چاہتی ہیں دیکھ لیں کہ حسن کہاں سے آتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ شروع میں شیطان کتنا خوبصورت تھا کہ اس نے فرشتوں کو بھی دھوکا دے دیا وہ سب سے زیادہ خوبصورت فرشتہ تھا۔ اس سے نظر آتا ہے کہ حسن شیطان کے پاس ہے۔ امثال میں سلیمان کہتا ہے ''حسن ایک دھوکا ہے۔ یہ سچ ہے۔ گناہ میں بڑی خوبصورتی ہے یقیناً ہے۔ کیونکہ یہ پرکشش ہوتا ہے۔

3-22 میں آپ سے کچھ پوچھنا اور آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ آپ

کے علاوہ تمام حیوانی زندگی میں ہمیشہ نر خوبصورت ہوتا ہے نہ کہ مادہ۔ وہ کیوں؟ ہرنوں میں دیکھ لیجئے ۔ ہرن بڑے قد اور خوبصورت سینگوں والا ہوتا ہے ۔ جب کہ ہرنی پست قد ہوتی ہے۔ مرغیوں میں دیکھ لیجئے۔ مرغی کے پر چھوٹے اور دھبہ نما ہوتے ہیں۔ جب کہ مرغے کے پر بڑے اور خوبصورت ہوتے ہیں ۔ اور کوئی مادہ عورت سے زیادہ بگڑے ہوئے اخلاق والی نہیں ہے۔ آپ کُتے کو پلید اور سؤر کو خنزیر کہتے ہیں لیکن اخلاق کے لحاظ سے وہ آدھے سے زیادہ فلمی ستاروں سے بہتر ہیں ۔ انکے پاس اور کچھ نہیں مگر اخلاق ہے ۔ یہ عورت تھی جو برگشتگی کے لیے بدل گئی ۔ یہ سچ ہے۔ دیکھئے کہ خوبصورتی اسے کس طرف لے گئی؟ آج بھی ہم دیکھتے ہیں کہ عورت کا حُسن بڑھتا جا رہا ہے۔

5-22 پرل برائن کی مثال لے لیجئے ۔ کیا آپ نے کبھی اس کی تصویر دیکھی اسے امریکہ کی حسین ترین عورت کہتے ہیں؟ کسی سکول کا کوئی ایسا بچہ نہیں جس کے پاس یہ نہ ہو۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ اسے ایسا سمجھا جاتا ہے؟ کیا آپ کو معلوم ہے کہ بائبل کہتی ہے ایسا ہوگا؟ کیا آپ کو علم ہے کہ پہلی مرتبہ بھی گراوٹ عورت کی وجہ سے آئی تھی؟ اور اختتام بھی اسی طرح ہوگا۔ عورت اختیار حاصل کر کے مردوں پر حکمرانی شروع کر دے گی۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ کلامِ مقدس نے اس کا ذکر کیا ہے؟ آپ جانتے ہیں کہ وہ مردوں کا لباس پہنتی اور اپنے بال کٹواتی ہیں۔ یہ سب باتیں خدا کے کلام کے خلاف ہیں اور آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ عورت کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے؟ جب آپ یہ دیکھیں گے کہ عورتیں کیا کر رہی ہیں تو یہ بھی دیکھیں گے کہ کلیسیا کیا کر رہی ہے۔ یہ بالکل درست بات ہے۔

1-23 اب یہ بات ایسے سچی ہے جیسے خدا کا کلام ۔ اور کوئی مادہ ایسی نہیں بنائی گئی جو عورت

باقی تمام جاندار پرندوں کے نر اور مادہ جانوروں کے نر اور مادہ بنیادی طور پر تخلیق کیے گئے ہیں ۔لیکن انسانی زندگی کی شکل میں خدا نے صرف مرد کو بنایا۔عورت کو خدا نے مرد میں سے نکالا۔ عورت مرد کی ثانوی پیداوار ہے۔کیونکہ خدا نے اسے آغاز سے ایجاد نہیں کیا تھا۔کلام مقدس میں سے تلاش کر لیجئے۔یہ بالکل درست ہے۔خدا نے ۔۔۔نہیں جناب۔بنیادی تخلیق میں خدا نے اسے مرد کے اندر رکھا لیکن اگر وہ اپنے آپ کو درست رکھ سکے تو اس کا اجر مرد سے کہیں بڑھ کر ہے۔عورت کو آزمائش کے مقام پر کھڑا کیا گیا ہے۔عورت ہی کے وسیلہ سے موت آئی۔وہ موت کی ذمہ دار ہے۔لیکن پھر خد نے رُخ بدلا اور ایک عورت ہی کے وسیلہ سے زندگی کو واپس لایا یعنی عورت کے وسیلہ اپنے فرمانبردار بیٹے کو بلایا۔لیکن ایک شریر۔۔۔بد ترین بھی اسی طرح آیا۔اور کوئی چیز اتنی گھٹیا نہیں۔

2-23 قائن شیطان کے بیٹے کا خیال تھا کہ خدا خوبصورتی کو قبول کرے گا۔وہ آج بھی ایسا ہی سمجھ رہا ہے۔قائن شیطان کی اولاد تھا۔آپ کہیں گے" اچھا اب ۔۔۔ہم اس کی تفصیل میں نہیں جائیں گے۔لیکن میں آپکے اطمینان کے لیے کچھ بیان کرتا چلوں۔بائبل کہتی ہے کہ وہ اُس شریر سے تھا اس لیے یہ طے ہے۔ٹھیک ہے؟ اس شیطان کی اولاد نے سوچا کہ میں قربانگاہ کو صحیح معنوں میں خوبصورت بناؤں گا اور خدا اس کی بڑی قدر کریگا۔وہ آج بھی ایسا ہی سمجھ رہے ہیں۔یقیناً بالکل ۔۔۔ہم عالیشان عمارت بنائیں گے۔ہم بڑی تنظیم بنائیں گے ہم سب سے عالیشان عمارت بنائیں گے۔اعلیٰ لباس کے لوگ اور نہایت مہذب عہدیدار مقرر کریں گے۔کبھی کبھی تو ان کی باتیں خدا سے
کروڑوں میل دور کی ہوتی ہیں۔یہ درست بات ہے۔

کا جذبہ قائن میں بھی اتنا ہی تھا جتنا ہابل میں ۔لیکن اس نے مکاشفہ سے معلوم کیا کہ وہ پھل سیب نہیں تھا۔ جواس کے والدین نے کھایا تھا۔ میں یہاں ایک ایسی بات کہنے جا رہا ہوں جو ایک خادم کو نہیں جچتی ۔لیکن پھر بھی کہے دے رہا ہوں۔ میں نے دوسرے لوگوں کو مذاق کرتے سنا لیکن میرا ایسا مقصد نہیں ہے۔تو میں کہہ رہا تھا کہ اگر سیب کھانے سے عورت کو محسوس ہوا تھا۔ کہ وہ ننگے ہیں تو ہمارے پاس ان سے بھی اچھے سیب موجود ہیں۔ یہ درست ہے۔ میں اس بات کے لیے معافی کا خواہاں ہوں۔ موضوع ذرا تبدیل ہو گیا ہے۔ میں نے آپ کو یہاں عورتوں کے متعلق گفتگو کرنے کے لیے بٹھا رکھا ہے۔ میں آپ کو ایک منٹ کے لیے آرام دینا چاہتا ہوں۔ کیونکہ اس کے بعد کچھ اور بات ہو گی۔

اب غور کیجئے ۔ یہ سیب نہیں تھے۔ ہم جانتے ہیں۔ انسان کی بنائی ہوئی دیگر تمام چیزوں کے ساتھ ساتھ کلیسیا نے بھی بہت سی نئی باتیں اپنے آپ میں شامل کر لی ہیں۔ یہ سائنسی ہوتی جا رہی ہے۔ وہ تصویروں اور بڑے بڑے میناروں کی کشش سے متاثر ہو کر سائنسی طرز کی کلیسیا بنانے کی کوشش کر رہے ہیں اور یہ اور بھی بری بات ہے کہ پینتکاسٹل لوگ بھی اسی نقش قدم پر چل رہے ہیں۔ اس سے بہتر یہ ہوتا کہ آپ گلی کے نکڑ پر کھڑے ہو کر دف بجا رہے ہوتے لیکن خدا کا روح آپ کے اوپر سایہ افگن ہوتا۔۔۔؟ لیکن آپ اپنا موازنہ دوسروں سے کر رہے ہیں کیونکہ آپ بھی تنظیمی بن چکے ہیں۔ اس نے یہی کچھ کیا ہے۔ سمجھے؟ کلیسیا ئیں سائنسی بنتی جا رہی ہیں۔ یاد رکھیئے انسان سائنس میں جتنی ترقی کرتا جا رہا ہے ہر روز اتنا خود کو قتل کرتا جا رہا ہے۔ جب اس نے بارود ایجاد کیا تو اس کا کیا نتیجہ نکلا؟ جب اس نے تیل سے چلنے والی گاڑیاں بنائیں تو انہوں نے بارود سے بڑھ کر موت کا سامان پیدا کیا۔ اب انسان نے

3-24 یہی حال کلیسیا کا ہے۔جیسے جیسے یہ سائنس اور انسان کے تیار کردہ لائحہ عمل سے کچھ حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔اتنا ہی یہ آپ کو خدا سے دور اور موت کے قریب لیے جارہی ہے۔یہ درست ہے۔کلیسیا کا انتخاب اسی طریقے پر مت کیجئے۔جس پر آپ نے بیوی کا انتخاب کیا۔سمجھے؟ سائنس نے کلیسیا کے لیے جو کچھ کیا خوب کیا لیکن آپ کی بہتری اس سے دور رہنے میں ہے۔اس نے رنگ پاؤڈر اور اس طرح کی دیگر تمام آرائشی اشیاء بنائیں۔ خدا کے کلام کی خصوصیت کا انتخاب کیجئے۔اب آیئے۔آج کی قدرتی دلہن اور نام نہاد کلیسیائی دلہن کا باہم موازنہ کریں۔آج کے دور کی کسی ایسی عورت کا تصور ذہن میں لایئے جس کی شادی ہو رہی ہو۔اور دیکھئے کہ سائنس نے اس کے لیے کیا کیا ہے۔سب سے پہلے اس نے اپنے بال کٹوائے ہیں جیسے جیکوئلین کینیڈی کے بال ہیں۔(سمجھے؟) اور اس طرح کی دیگر چیزیں سائنس نے پیدا کی ہیں۔اور آپ جانتے ہیں کہ بائبل کیا کہتی ہے؟ اگر کوئی مرد چاہے تو بائبل اسے یہ حق دیتی ہے۔کہ وہ بال کٹوانے والی بیوی کو طلاق دے دے۔جو عورت بال کٹوائے وہ ناقابلِ احترام ہو جاتی ہے۔یہ بائبل نے کہا ہے۔یہ درست ہے۔کیا آپ نہیں جانتے؟ اوہ! ہاں میں نے کیلیفورنیا میں اس پر بڑی منادی کی تھی۔یہ درست بات ہے۔مجھے اس کا کیا فائدہ ہے؟ وہ اُسے ہر حال میں کیے جائیں گے۔آپ کے لیے یہ ممکن نہیں کہ کسی سئور کو تبدیل کر کے برّہ بنا دیں۔

5-24 غور کیجئے ۔اسکے بعد آپ مجھ سے گھن کھانے لگیں گے لیکن آپ سچائی جاننے جا رہے ہیں۔سمجھے؟ آیئے۔موازنہ کریں۔جدید زمانے کی دلہن رنگ و روغن لگائے وہ کچھ نظر آنے کی کوشش کرتی ہے جو وہ حقیقت میں نہیں ہے۔اس کا منہ دھلوایئے اور آپ اسے دیکھ کر

موت کی دہشت طاری ہو جائے۔اور یہی حال کلیسیا کا ہے۔جس کا بڑا سا چہرہ رنگا ہوا ہے۔ اوراس سے علم ِ الٰہیات کی خوشبوئیں اٹھ رہی ہیں۔دونوں کے چہرے پر مصنوعی انسان کا بنایا ہوا حسن ہے نہ کہ خدا کا بنایا ہوا۔لیکن خوبی دونوں میں ایک بھی نہیں۔غور کیجئے یہ سب کچھ شیطان کی طرح دھوکہ دینا ہے۔اب جدید زمانے کی دلہن کے ساتھ کلیسیا کا موازنہ کیجئے۔وہ مختصر لباس پہنتی ہے اور ایسے پادری کی بات سنتی ہے جو کہے کہ یہ سب ٹھیک ہے۔وہ پادری بھی دھوکے باز ہے وقت آنے پر وہ مصیبت اٹھائے گا۔یہ درست بات ہے۔وہ یہ سب کچھ کرتے ہوئے دوسروں کو دھوکا دے رہی ہے وہ ایسی چیز نظر آنے کی کوشش کرتی ہے جو وہ حقیقت میں نہیں ہے۔

2-25 یہی کچھ کلیسیا کرتی ہے۔وہ ڈی۔ڈی، پی۔ایچ۔ڈی، ایل۔ایل۔ڈی کی ڈگریا ں حاصل کرتے ہیں تا کہ آپ کہہ سکیں۔ ہمارا پادری یہ یا وہ فلاں کچھ ہے۔ممکن ہے وہ خد اکے کے بارے میں اتنا بھی نہ جانتا ہو جتنا کوئی ہاٹنٹاٹ مصر کی رات کے متعلق جانتا ہے۔یہ درست ہے کچھ ایسے ہی ہوتے ہیں کہ سیمنری سے علم الٰہیات کا تجربہ حاصل کرتے ہیں لیکن خدا کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے جدید کلیسیا کے پاس بھی علمِ الٰہیات کا بناؤ سنگھار۔بھوسہ بھرے پادری اور ایزبل جیسی عورتیں ہیں۔جنہوں نے اپنا اصل جاہ وجلال اتار پھینکا ہے۔ تراشے ہوئے بالوں۔بیہودہ لباس۔پاؤڈر بناؤ سنگھار اور تمام دوسری چیزوں کو علم الٰہیات کی چاشنی لگا دی جاتی ہے۔اسی طریقہ سے کلیسیا کھڑی ہے یہ درست ہے۔لیکن اس کا روحانی کر دار اس گھر گرہستن سے بہت دور ہے جسے مسیح لینے آ رہا ہے۔

4-25 اگر کوئی مسیحی کسی ایسی عورت سے شادی کرے تو اس کا مطلب ہو گا کہ وہ اپنے مقام

کیسا ہونا چاہیے) سے مختلف ہو جائیگی۔نہیں جناب ایسی عورت مسیحی ذائقہ کے مطابق نہیں ہوگی۔اس کا روحانی کردار پست ترین ہے وہ تنظیمی حسن اور دنیاوی گندگی کی موت میں ڈوبی ہوئی ہے۔آج کی کلیسیا بالکل اسی مقام پر کھڑی ہے۔اس نے کلام کی بخشی ہوئی خصوصیت کو انسان کے بنائے ہوئے سائنسی مذہب کے عوض بیچ ڈالا اسے حق حاصل تھا کہ خدا کی کلیسیا بن کر کلام کے ساتھ کھڑی رہے۔اس کے درمیان روح القدس کام کر رہا ہو اور خدا کے کلام اور محبت میں بدن کی تعمیر ہوتی جائے۔اس کی بجائے کلیسیا نے عیسو کی طرح اپنا پیدائشی حق بیچ ڈالا اور تنظیم بنالی۔جو اسے اپنی خواہش کے مطابق ہر کام کرنے دے(یہ درست ہے) تاکہ وہ بھی ہر دلعزیز بن جائے جیسے اس کی ماں نائسیا روم میں ہوئی۔خدا کا کلام ۔۔۔اوہ یہ کس طرح ہمارے پینتی کاسٹل طبقہ میں بھی داخل ہو چکا ہے۔یہ بہت بُرا ہوا مگر ہو چکا ہے۔

1-26 ایک منٹ کے لیے کیتھولک کلیسیا کی راہبہ پر غور کیجئے۔ایک عورت جو راہبہ بننا اور آخری چوغہ حاصل کرنا چاہتی ہے۔مکمل طور پر اس کلیسیا کے ہاتھ بک جاتی ہے۔وہ جان، جسم اور روح کے لحاظ سے اس کلیسیا کی ملکیت بن جاتی ہے۔اس کا اپنا کوئی ذہن نہیں ہوتا۔جب وہ آخری چوغہ حاصل کر چکتی ہے تو تب بھی اپنی چیزیں واپس نہیں لے سکتی نہ اپنا ذہن۔نہ اپنی مرضی۔دیکھئے کہ شیطان کس طرح انہیں بالکل سچائی کی مانند نقلی چیزیں بناتا ہے۔مسیح کی حقیقی کلیسیا دلہن اس طرح مسیح اور اس کے کلام کے عوض بک جاتی ہے کہ بالکل مسیح کا ذہن آپ کے اندر آجاتا ہے۔کتنا بڑا فرق ہے۔اور آج ہم دیکھتے ہیں کہ جدید کلیسیا، جدید دنیاوی کلیسیا اور روحانی کلیسیا دونوں بیٹیوں کو جنم دینے کے لیے حاملہ ہو چکی ہیں۔ان میں سے ایک کسی دن تنظیمی بچے کو جنم دے گی۔۔۔ان دنوں ورلڈ کونسل آف چرچز ایک تنظیم کی شکل میں مخالف مسیح

کہ ایسا ہوگا لیکن آپ جوان لوگ یاد رکھیئے گا کہ آپ نے ایک خادم کو یہ کہتے سنا تھا کہ آخر کار یہ حیوان کے نشان کا اجراء کرے گی۔ جب وہ ورلڈ کونسل آف چرچز بنائے گی اور اپنے بیٹے مخالف مسیح کو جنم دے گی۔

4-26 دوسری خدا کے کلام سے حاملہ ہوئی ہے اور وہ بدن کو جنم دے گی یسوع مسیح کے مکمل بدن کو جو کہ دلہن ہے۔ابھی مسیح کا بدن مکمل نہیں ہوا۔ کتنے لوگ یہ بات جانتے ہیں؟ مرد اور عورت ایک بدن ہوتے ہیں۔اور مسیح بھی ایک بدن یعنی کلام ہے۔دلہن اس کے بدن کا باقی حصہ بنے گی اور دونوں مل کر ایک بدن ہونگے جیسے آدم شروع میں ایک بدن تھا۔آدمی اور اس کی بیوی ایک بدن ہوتے ہیں۔دلہن۔حقیقی دلہن اس طرح خدا کے ہاتھ بکی ہوئی ہے کہ وہ اپنا ذہن استعمال نہیں کرتی۔مسیح کا ذہن بلا شبہ مسیح کی مرضی ہے۔اور اس کی مرضی اس کا کلام ہے۔

6-26 اب انسان کی منتخب کردہ نام نہاد اور جدید دلہن کو دیکھئے جدید ایزبل اپنے اخی اب ،بناؤ سنگھار اور دیگر چیزوں کے سحر کے زیرِ اثر ہے۔اسی طرح کلیسیا کو دیکھئے، جو زندہ خدا کے کلام کے لحاظ سے ایک کسبی ہے،۔بڑی بڑی تنظیمیں بڑی بڑی عمارتیں بے شمار دولت بڑی بڑی تنخواہیں اور تمام بکے ہوئے لوگ،۔آدمی پلپٹ پر کھڑے ہو کر حمایت کرتے ہیں کہ یہ سب ٹھیک ہے اور لوگوں کو اسی طرح چلنے دیں۔ یہ سب دھوکہ ہے۔پوری طرح اندھی لودیکیہ کی کلیسیا بالکل اسی طرح جیسا بائبل نے کہا تھا کہ یہ ہوگی۔اس نے کہا ”میں امیر ہوں۔میں ملکہ بن بیٹھی ہوں۔ مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں اور یہ نہیں جانتی کہ تو غریب کمبخت، اندھی خوار اور ننگی ہے، جانتی تک نہیں۔“ اگر یہ مکاشفہ تیسرے باب میں ” خداوند یوں فرماتا ہے“۔

بارے میں سوچئے۔

2-27 اگر آپ کسی مرد یا عورت کو بازار میں دیکھیں کہ وہ سراسر ننگے ہیں اور آپ ان سے کہیں کہ وہ ننگے ہیں تو وہ کہیں گے'' اپنے کام سے کام رکھو'۔ کیوں؟ اس لیے کہ ان میں ذہنیت کی کمی ہے اوران کے ذہن میں خرابی پیدا ہوچکی ہے۔اگر آپ خدا کا کلام پڑھنے لگ جائیں تو لوگ کیا کرتے ہیں اور آج کل کی طرح اگر آپ روح القدس سے بپتسمہ پائیں تو لوگ آپ کواس طرح کیوں دیکھنے لگ جاتے ہیں۔ جیسے کہ آپ پاگل ہیں؟ اگر آپ ان سے کہیں کہ ان کو دوبارہ پیدا ہونے کی ضرورت ہے؟ انہیں بائبل پر ایمان لانے کی ضرورت ہے تو وہ کہتے ہیں'' یہ پرانے زمانہ کے یہودیوں کا قصہ ہے۔ہماری کلیسیا کا اپنا طریقہ ہے۔کم بخت ،خوار،اندھےاور ننگے یہ جانتے تک نہیں۔

3-27 بائبل نے بتایا کہ وہ ایسی حالت سے دوچار ہونگے۔ایک سچا نبی اسے سمجھنے سے کیسے قاصر رہ سکتا ہے۔؟ میں نہیں جانتا۔ ہر طرف ہماری کلیسیائیں اسی کی جانب کھنچی چلی جارہی ہیں۔ابھی اس پر غور کیجئے۔اس جدید رجحان پر ابھی غور کیجئے۔مکاشفہ سترہ باب کی پرانی کسبی اوراسکی بیٹیاں غریب اندھےاور کم بخت لوگوں کو خدا کے کلام کی مخالف اپنے علمِ الہٰیات کی تعلیم دے رہی ہیں۔اور انہوں نے ہر جگہ کے مردوں اورعورتوں کی غلام روحوں کو اس کے اندر دیکھا۔لوگوں کو کشش کرنے کی بجائے مسیح اپنے کلام کو ثابت کرتا ہے۔جس سے لوگ متاثر ہوتے ہیں۔وہ ایسی کلیسیاؤں کے لوگوں کو کشش نہیں کرتا جو بڑی تنظیموں، بڑے بڑے کارناموں، عظیم نظریات، خوشنما چیزوں سے متاثر ہوتے ہیں، بلکہ خدا کا کلام مسیح کی دلہن کو کشش کرتا ہے۔

کوائروں ۔تراشیدہ بالوں والی عورتوں ، بناؤ سنگھار والے چہروں سے لوگوں کو متاثر کرنا چاہتی ہیں اوران کا خیال ہے کہ وہ فرشتے کی طرح گا سکتے ہیں ۔شیطان کی طرح جھوٹ بول سکتے ہیں ۔ساری ساری رات رقص کر سکتے ہیں وہ کچھ نہیں جانتے ۔وہ ان سب چیزوں کو درست سمجھتے ہیں ۔کیسی بات ہے لیکن آپ سمجھتے ہیں کہ یہ سب دھوکہ ہے ۔ یہ خدا کا کلام نہیں ہے ۔ جب کہ سچی دلہن خدا کے کلام کے ساتھ کھڑے رہ کر خدا کی توجہ اپنی جانب مبذول کرتی ہے ۔

1-28 اب غور کیجئے ۔آیئے مسیح کے بارے میں غور کریں ۔آپ کہیں گے ایک منٹ اس خوبصورتی کے بارے میں کیا ہے جس کا آپ ذکر کر رہے تھے؟ یسعیاہ 2:53 میں بائبل کہتی ہے کہ جب یسوع آئے گا تو اس میں کچھ حسن و جمال نہ ہوگا کہ ہم اس کی طرف مائل ہوں ۔ کیا یہ درست ہے؟ اس میں کچھ حسن و جمال نہیں ۔اگر وہ اس زمانہ میں دنیاوی حسن و جمال لے کر آتا جیسے شیطان نے کیا ہے ۔تو لوگ بھاگ بھاگ کر اس کے گرد جمع ہو جاتے اور اسے اسی طرح قبول کرتے جیسے آج کل شیطان کو قبول کرتے ہیں ۔ یقیناً وہ اسے قبول کرتے لیکن وہ اس طرح کا حسن و جمال لے کر نہ آیا ۔ بلکہ وہ ہمیشہ کردار کے حسن کے ساتھ آتا ہے ۔مسیح کوئی خوبصورت ،جسیم ،مضبوط اور وجیہہ مرد نہیں تھا ۔خدا نے اس قسم کے آدمی کا چناؤ نہیں کیا تھا ۔

2-28 مجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ ایک نبی یسی کے بیٹوں میں سے ایک ساؤل کی جگہ بادشاہ منتخب کرنے کے لیے گیا ۔اور یسی بڑے بیٹے کو آگے لایا جو قد آور مضبوط اور پرکشش جوان تھا اور کہا ’’تاج اس کے سر پر خوب سجے گا‘‘ ۔ نبی اس کے سر پر تیل انڈیلنے کے لیے گیا اور بولا ’’ خدا نے اس کو نہیں چنا ۔وہ یسی کے ہر بیٹے کا انکار کرتا گیا حتیٰ کہ ایک جھکے کاندھوں اور سرخ

چن لیا ہے''۔ سمجھے آپ؟ ہم اپنی آنکھوں کی پسند کے مطابق چناؤ کرتے ہیں۔ خدا خصوصیت کا چناؤ کرتا ہے۔ خصوصیت، یسوع مسیح جیسی خصوصیت کبھی کسی میں ہوئی ہی نہیں۔ کردار اس میں بستا اور ظاہر ہوتا ہے۔ ہم اسے سچ سمجھتے ہیں۔ اس کی دلہن اس کے دُنیاوی حسن سے کشش نہیں ہوتی بلکہ اس کے کردار سے یسوع کلیسیا میں اسی خصوصیت کو تلاش کرتا ہے۔ وہ یہ نہیں دیکھتا کہ عمارتیں کتنی بڑی ہیں نہ یہ کہ تنظیم کتنی بڑی ہے یا اس میں ارکان کی تعداد کتنی ہے۔ اس نے وعدہ کیا کہ جہاں دو یا تین میرے نام سے جمع ہوں میں ان کے بیچ میں ہوں گا۔ بالکل سچ ،یعنی جس سے ایک سچا ایماندار اپنی امیدیں وابستہ رکھ سکے۔ جہاں خدا کا کلام سچائی کے ساتھ ثابت ہوتا ہو یہ کیا ہے؟ وہ اپنے کلام سے انتخاب کرتا ہے۔ لیکن دنیاوی محبت کا حامل گروہ اس سے نفرت کرتا ہے۔

اسی لیے مسیح نے اسے طلاق دے دی ہے کیونکہ اس نے اس کے مکاشفہ کو چھوڑ دیا اور اب اس کے پاس کوئی مکاشفہ نہیں۔ یسوع کو اس کی پروا نہیں جیسے اس کے اعمال ہیں۔ اور جتنا بھی مال و دولت اس کے پاس ہے۔ وہ اس میں کردار یعنی مسیح کی خصوصیت تلاش کرتا ہے۔

1-29 اب صرف ایک لمحہ کے لیے بات یوں ہے وہ دلہن کا انتخاب کرتا ہے۔ تا کہ اس کی دلہن میں اس کا کردار نظر آئے۔ لیکن جدید کلیسیاؤں میں اسی کا فقدان ہے اسکا پروگرام ان سے لاکھوں میل دور ہے کیونکہ وہ اس سچائی کا انکار کرتے ہیں۔ پس یہ کیسے ممکن ہے؟ اب وہ اس دن کا منتظر ہے جب اس کی دلہن (عبرانیوں 8:13) بالکل ویسی بن جائے گی جیسا وہ خود تھا۔ دلہن کو بالکل اس کا سا گوشت ہڈیاں روح، غرض اپنی ہر چیز اس کی مانند بنانا ہوگی اور پھر وہ دونوں ایک ہو جائیں گے۔ جب تک کلیسیا ایسی نہ بنے وہ دونوں ایک نہیں ہو سکتے۔ اسے

اب آخر میں میں ان تمام باتوں کے بیان کرنے کی وجہ بتانا چاہتا ہوں اور پھر میں گفتگو ختم کروں گا۔

2-29 ایک رات تقریباً صبح کے تین بجے مجھے جگا دیا گیا۔اب میں چاہتا ہوں کہ آپ میں سے کوئی شخص بتائے کیا میں نے آپ کو خداوند کے نام سے کبھی کوئی ایسی بات بتائی ہے جو سچ ثابت نہ ہوئی ہو؟ وہ ہمیشہ سچ ثابت ہوئیں۔پس میری مدد کیجئے۔خدا جانتا ہے کہ یہ سچ ہے۔ میں نے جو ہزاروں باتیں بتائی ہیں۔ان میں سے پوری دنیا میں ایک بھی ایسی نہیں جس کا ایک لفظ بھی خدا نے پورا نہ کیا ہو۔ ہمیشہ ہر بات پوری طرح واقع ہوئی حتیٰ کہ جب میں ایک دن فونیکس (شہر کا نام) میں تھا۔(تقریباً ایک سال پہلے کی بات ہے) تو میں نے وہ پیغام دیا تھا جس کا موضوع تھا'' جناب اس وقت کتنے بجے ہیں؟ اور میں نے کہا تھا کہ سات فرشتے ملیں گے اور ساتوں مہریں کھل جائیں گی۔

''لائف'' میگزین نے اس پر مضمون شائع کیا۔وہ بہت بڑا شعلہ ہوا میں تیس میل کی بلندی تک گیا جس کا قطر ستائیس میل تھا۔اور سائنس دانوں نے کہا کہ ہم سمجھ نہیں سکے۔یہ کیا چیز تھی۔وہ ابھی تک نہیں جانتے۔اس وقت یہاں اس عمارت کے اندر وہ آدمی بیٹھے ہیں جو اس وقت میرے ساتھ تھے جب یہ واقعہ پیش آیا۔جیسا اس نے فرمایا تھا بالکل ویسا ہی ہوا۔

3-29 اس نے مجھے وہ باتیں بتائیں جو واقع ہونے کو تھیں اور وہ بالکل پوری ہوئیں۔ مہریں کس طرح مکمل طور پر کھولی گئیں اور تمام اسرار آشکارا ہوئے جو اصلاح کے دور اور دیگر ادوار سے پوشیدہ چلے آرہے تھے۔میں پہاڑی کے اوپر کھڑا تھا۔جتنے لوگ میرے ساتھ تھے ان میں سے تین یا چار یہاں موجود ہیں بلکہ اس سے زیادہ ہیں۔پہاڑی کے اوپر جاتے ہوئے

میں اچھال دے اور کہہ خداوند یوں فرماتا ہے۔'' میں نے ایسا ہی کیا۔ نیچے سے ہوا کا مخروطی شکل کا مرغولہ اٹھا۔ میں نے کہا'' چوبیس گھنٹوں کے دوران آپ خدا کا ہاتھ دیکھیں گے۔ جو آدمی اس وقت یہاں ہیں اس سے اگلے روز تقریباً دس بجے میرے ساتھ موجود تھے۔ میں نے کہا'' تیار ہو جاؤ۔ کاروں کے نیچے چھپ جاؤ (پرانے تجربہ کی بنا پر) کچھ ہونے والا ہے۔'' آسمان بالکل صاف تھا وسیع آبی درے کے عین اوپر آسمان سے ایک گردش کرتی ہوئی آگ زوردار سناٹے کے ساتھ نیچے آئی اوراس نے دیواروں کی شکل بنالی۔ میں عین اس کے نیچے کھڑا تھا۔ میں نے اپنا ہیٹ فوراً اُتار دیا اور سر تھام لیا۔ وہ مجھ سے تقریباً تین یا چار فٹ کی بلندی پر آ گئی۔ اسکی دیواروں جیسی ساخت نے عمودی شکل کا ایک گڑھا سا بنا دیا۔ پھر وہ دھماکے سے پھٹا اور ہوا میں واپس چلا گیا۔ وہ پھر گھومتا ہوا تین مرتبہ نیچے آیا۔ حتیٰ کہ اس نے دو سو گز کے علاقہ میں مسکٹ کی جھاڑیوں کی چوٹیاں کاٹ دیں۔

1-30 ان ساتھیوں کی آواز سُنئیے جو'' آمین'' کہہ رہے ہیں۔ جب یہ واقعہ پیش آیا وہ وہاں موجود تھے۔ سمجھے؟ اس نے تین دھماکے کیے۔ جب وہ کاروں کے نیچے سے نکلے۔ جب سب کچھ واپس جا چکا تھا۔ تو کہنے لگے'' اگر وہ آپ کو چھو لیتا تو یہاں ایک دھبہ تک باقی نہ رہتا۔'' میں نے کہا۔ ایسی بات نہیں۔ وہ خداوند تھا۔ وہ مجھ سے باتیں کر رہا تھا۔'' خدا بگولے میں سے بولتا ہے۔ سمجھے؟ یہ آگ کا وہی ستون تھا جو آپ نے تصویروں میں دیکھا ہے۔ جب وہ اوپر چلا گیا تو انہوں نے پوچھا۔ یہ کیا ہے؟ میں نے جواب دیا۔ مغربی ساحل پر عدالت ہو رہی ہے۔ اس سے اگلے روز الاسکا ڈوب جائے گا۔ دیکھئے وہ ایک دفعہ وہاں ٹکرایا پہلا مرغولہ جہاں۔۔۔ آپ کو اس کی کوئی مشابہت تلاش کرنا ہوگی۔ مثلاً ایک آدمی نے پیالے میں نمک لیا

یسوع نے پانی ایک برتن میں ڈالا اور اسے مے بنا دیا۔ آپ کو کوئی نہ کوئی مشابہت بنانا ہوتی ہے۔ اسی لیے وہ ہوا میں اوپر جاتا اور پھر واپس نیچے آتا تھا۔ وہ ایک چھوٹے گرد باد کی شکل میں شروع ہوا تھا۔

2-30 چوبیس گھنٹوں کے دوران اس نے پہاڑ کو ہلا ڈالا تھا اور اسے کاٹ کر ایک چوٹی سی بنا دی تھی۔ ریورنڈ مسٹر بلئیر اس وقت یہاں موجود ہیں اور سیدھے میری طرف دیکھ رہے ہیں۔ یہ اس وقت وہیں تھے اور انہوں نے کچھ ٹکڑے بھی جمع کئے تھے۔ یہاں ٹیری سو تھمیس۔ بلی پال۔ اور ایک اور بھائی بھی کھڑے ہیں۔ بہت سے لوگ جو اس وقت یہاں ہیں اس روز وہاں موجود تھے اور انہوں نے پہاڑ کے ٹوٹنے کا سارا واقعہ دیکھا تھا۔ یہ کوئی افسانہ نہیں ایک حقیقت ہے۔ یہ ماضی میں بائبل کے زمانہ کا واقعہ نہیں بلکہ ان ہی دنوں کا ہے۔ سمجھے؟ وہی خدا جس نے ہمیشہ یہ چیزیں دکھائی ہیں اور جو حرف بحرف پوری ہوئی ہیں اور ان میں سے کبھی کوئی ناکام نہیں ہوئی اب میں خداوند پر ہی فخر کرتا ہوں۔

1-31 چند ہفتے قبل میں نے ایک رویا دیکھی میں ایک بلند جگہ پر کھڑا تھا اور مجھے کلیسیا کا منظر دکھایا جانے والا تھا۔ اور میں نے اسے اپنی طرف آتے دیکھا۔ میں مغرب کی طرف رُخ کیئے کھڑا تھا۔ اور اس طرف سے عورتوں کا ایک بڑا پیارا گروہ چلا آ رہا تھا۔ انتہائی عمدہ لباس، لمبے بال بہترین طریقہ سے پشت پر پڑے تھے۔ قمیضوں کے بازو اور سکرٹیں بھی صاف ستھری تھیں اور وہ فوجی مارچ کا کوئی گیت گا رہی تھیں۔ جیسے مسیح کے سپاہی جنگ میں قدم مار۔۔۔ تیرے آگے یسوع کی صلیب ہے نشان اور جب وہ میرے پاس سے گزریں تو میں کھڑا ہو گیا وہاں کوئی موجود تھا خدا کا روح تھا اس نے کہا ''یہ دلہن ہے۔ میں نے اسے غور سے دیکھا اور

چلے جانے کے کچھ دیر اس نے کہا۔اب جدید زمانے کی کلیسیا کا منظر سامنے آئے گا'' اور وہاں ایشیائی کلیسیا نظر آئی۔ میں نے اتنا گندہ گروہ کبھی نہیں دیکھا تھا۔مختلف قوموں کی کلیسیا ئیں نظر آتی گئیں۔وہ نہایت ہیبت ناک دکھائی دیتی تھیں۔

3-31 اور میں یہ سب کچھ اس لیے بتا رہا ہوں کہ خدا کے سامنے میرا فرض ہے کہ سچائی بیان کروں۔پھر خداوند نے فرمایا''اب امریکہ کی کلیسیا کا منظر سامنے آ رہا ہے۔اگر میں نے کبھی شیاطین کا گروہ دیکھا ہے تو وہ یہی تھا۔وہ عورتیں مکمل طور پر برہنہ تھیں اور انہوں نے ہاتھی کی کھال کی طرح بھورے رنگ کی چیز پکڑی ہوئی تھی اور اس سے اوپر مطلق کوئی لباس نہ تھا اور وہ کسی قسم کا رقص کر رہی تھیں۔وہ گھٹیا موu کے ساتھ گھومنے والا رقص کر رہی تھیں۔اور جب میں نے مس یو۔ایس۔اے کو دیکھا تو میری تو جیسے جان ہی نکل گئی۔یہ ہے۔

خداوند یوں فرماتا ہے ۔اگر آپ مجھے خدا کا خادم سمجھتے ہیں تو میرا یقین کیجئے میں دنیا کے لیے کوئی فضول بات نہیں کرتا۔دنیا میں اتنی دولت نہیں جو مجھے ایسی بات کہنے کے لیے مجبور کر سکے جو سچ نہ ہو۔جب وہ سامنے آئی تو وہ میری زندگی کی دیکھی ہوئی چیزوں میں سے غلیظ ترین تھی ۔ میں نے سوچا اے خدا مبلغین اور ہم بھائیوں نے تیرے لیے دلہن حاصل کرنے کے لیے بڑی محنت کی ہے۔اس سے زیادہ محنت تو ہمارے لیے ممکن نہ تھی۔وہ بھی ٹوئسٹ کرتی جا رہی تھی۔اس نے اپنے آگے جسم کے نچلے حصہ کے آگے پتلی سی سکرٹ پکڑ رکھی تھی ۔ وہ ان چھوٹے لڑکوں کی طرح رقص اور ٹوئسٹ کر رہی تھی جیسے وہ ناشائستہ تماشوں میں کرتے ہیں۔ یہ امریکہ کی محترمہ میسیحیت تھی۔

5-31 پس میری مدد کیجئے۔خدا کی مدد سے یہ وہ بات ہے جو اس کے چہرہ کی مانند دکھائی

،منادی، منتوں اور دعاؤں کے بارے میں سوچا۔ ان میں سے ہر ایک کے بال کٹے ہوئے تھے اور وہ آگے کپڑا کیے ہوئے ناچتی چلی جا رہی تھیں۔ وہ گھوم کر اسی طرف آ گئیں۔ جہاں میں خداوند کے ساتھ کھڑا تھا۔ میں خداوند کو دیکھ سکتا تھا۔ جب وہ بولتا تھا تو مجھے اس کی آواز سنائی دیتی تھی۔ وہ میرے چوگرد موجود تھا۔ جب وہ اس طرف کو آئیں۔ اپنے آگے کپڑا سا پکڑے ہوئے اور ناچتی اور ہنستی چلی جا رہی تھیں۔ اب میں وہاں خداوند کی حضوری میں کھڑا تھا۔ اس کے خادم کی حیثیت سے میں نے اس کے کام کے لیے پوری محنت اور کوشش کی تھی۔ میں نے سوچا اے خدا۔ مجھے اس سے کیا حاصل ہوا ہے؟ کیا حاصل ہوا؟ اس تمام رونے چلِانے۔ منتّوں، مناجاتوں، بڑے بڑے نشانوں عجیب کاموں اور معجزوں سے جو تو نے دکھائے۔ کیا حاصل ہوا ہے؟ میں ان کے سامنے کھڑا ہو کر کیسے منادی کرتا گھر جا کر دعاؤں میں روتا تھا لیکن اس کا کیا نتیجہ نکلا ہے؟ اور پھر مجھے تیرے سامنے اس طرح کی دلہن بھی تو پیش کرنی ہے۔

1-32 اور جب میں وہیں کھڑا تھا۔ وہ پاس سے گزری۔ آپ تصور کر سکتے ہیں کہ اسکی پشت کی طرف کوئی کپڑا نہ تھا۔ اپنے آگے اس چھوٹے پردے کو کئے ہوئے وہ اپنی ٹانگیں پھیلا پھیلا کر رقص کرتی جا رہی تھی۔ اوہ! وہ نہایت ناشائستہ انداز میں اپنے جسم کو حرکت دے رہی تھی۔ آپ کہیں گے۔ بھائی برنہم۔ اس کا کیا مطلب ہے؟ میں نہیں جانتا میں صرف آپ کو بتا رہا ہوں جو کچھ میں نے دیکھا تھا۔ اور جب وہ اس حال میں پاس سے گزری میں نے اسے دیکھا۔ تو میں واقعی بے جان سا ہو گیا۔ میں نے فوراً منہ پھیر لیا۔ میں نے سوچا'' خدایا۔ اس طرح تو میں مجرم ٹھہرا۔ اب مجھے اور جدوجہد کرنے کی ضرورت نہیں۔ مجھے اپنا کام بند کر دینا چاہیے۔ مسز کارل ولیمز کیا آپ یہاں موجود ہیں آپ نے کسی رات ایک خواب دیکھا تھا جس

لے لیا گیا۔

4-32 پھر میں نے سوچا کہ میں اسے فراموش کر دونگا۔ میں نے اسے چھوڑ دیا۔ پھر اچانک میں نے دوبارہ ان کے آنے کی آواز سنی اور وہی دلہن جو اس طرف چلی گئی تھی۔ پھر آتی ہوئی نظر آئی۔ وہ چھوٹی خواتین دوبارہ آئیں ان میں ہر ایک اپنے قومی لباس جیسے سوئٹزرلینڈ جرمنی یا دیگر جو بھی تھے پہنے ہوئے تھی۔ ہر ایک مکمل لباس میں تھی۔ سب کے بال لمبے تھے۔ بالکل اسی طرح جیسے وہ پہلے نظر آئی تھیں۔ وہ آگے بڑھتی چلی آ رہی تھیں۔ اے مسیح کے سپاہی جنگ میں قدم مار۔۔۔ اور جب وہ ہمارے پاس سے گزریں تو فوراً ہر آنکھ اس طرف اٹھ گئی۔ پھر وہ مڑیں اور مارچ کرتی چلی گئیں۔ انہوں نے ٹھیک آسمان کی طرف چڑھنا شروع کر دیا۔ (جب کہ دوسرا گروہ ایک پہاڑی کے کنارے تک چلتا گیا اور نیچے گر پڑا تھا)۔ اور جب وہ آسمان کی طرف مارچ کرتی چڑھتی چلی جا رہی تھیں تو میں نے پیچھے دو چھوٹی لڑکیوں کو دیکھا (ایسے لگتا تھا کہ وہ کسی غیر ملک سویڈن یا سوئٹزرلینڈ یا کسی اور ملک سے تعلق رکھتی تھیں)۔ انہوں نے ارد گرد دیکھنا شروع کر دیا اور۔۔۔ میں نے کہا "ایسا نہ کرو۔ اس چال کو مت توڑو۔ اور جب میں اس طرح چیخ کر بولا تو میں نے رویا کے دوران ہی دیکھا کہ میرا ہاتھ آگے بڑھا ہوا تھا۔ میں نے سوچا۔ اچھا۔۔۔

1-33 اسی وجہ سے آج میں نے یہ سب کچھ کہہ دیا ہے۔ میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا ہم وقت کے بعد نہیں سوچ رہے؟ کیا دلہن کو پہلے سے ہی بلایا، چنا اور مہر بند کیا گیا ہے؟ آپ جانتے ہیں کہ ایک بھی شخص داخل نہیں ہوسکتا، کیا یہ ممکن ہے؟ یاد کیجئے۔ کہ میں نے اس روز ناشتے پر کیا کیا تھا۔ پودوں میں نر اور مادہ کے ذریعے افزائش نسل میں لاکھوں نر جر

سب ایک جیسے ہوتے ہیں تو بھی لاکھوں میں سے ایک ہی زندگی پاتا ہے۔تمام انڈے اور تمام سپرم باہم ایک جیسے ہوتے ہیں۔لیکن زندہ صرف ایک رہتا ہے باقی سب مر جاتے ہیں۔کوئی نہیں بتا سکتا کہ ان میں سے کون سا انڈہ تیار ہوگا اور یہ کیسا ہوگا۔اس کا فیصلہ خدا کرتا ہے کہ وہ لڑکا ہوگا یا لڑکی۔بھوری آنکھوں والا ہوگا یا گندمی رنگت والی ہوگی۔یا کیا کچھ ہوگا اس کا فیصلہ خدا کرتا ہے۔ملاپ پہلے نہیں ہوتا بلکہ پہلے خدا فیصلہ کرتا ہے۔ممکن ہے کہ ایک آجائے اور ایک ۔۔۔کیا آپ نے انہیں ٹیسٹ ٹیوب میں ملتے دیکھا ہے؟ میں نے دیکھا ہے۔یہ فیصلہ خدا کو کرنا ہوتا ہے۔ان میں سے ہر ایک دوسرے جیسا ہوتا ہے لیکن انتخاب ضرور کیا جاتا ہے۔ قدرتی پیدائش انتخاب سے ہوتی ہے۔خدا لاکھوں میں سے ایک کو لیتا ہے۔

2-33 جب بنی اسرائیل مصر سے نکل کر موعودہ سرزمین کی طرف جا رہے تھے تو تقریباً بیس لاکھ افراد تھے۔ان میں سے ہر ایک اسی قربانی کے برّہ کے تحت بچا تھا ورنہ وہ زندہ نہ رہ سکتے تھے۔ہر ایک نے موسیٰ نبی کو سنا تھا۔ان میں سے ہر ایک نے بحرِ قلزم میں بپتسمہ لیا تھا۔جب خدا نے دشمن کو تہس نہس کر دیا تھا۔تب ہر عورت نے مریم کے ساتھ ساحلِ سمندر کے پاس رقص کیا تھا۔ان میں سے ہر ایک نے موسیٰ کے ساتھ کھڑے ہو کر اسے روح میں گاتے سنا تھا۔ ان میں سے ہر ایک نے بیابان میں من کھایا تھا۔جو آسمان سے گرتا تھا۔ہر رات تازہ من اترتا تھا جو پیغام کی علامت ہے۔ان میں سے ہر ایک نے اس میں سے کھایا تھا لیکن ان بیس لاکھ میں سے کتنے کامیاب ہوئے؟ دو یعنی دس لاکھ میں سے ایک۔آج رات دنیا میں کیتھولک سمیت تقریباً پانچ سو ملین مسیحی ہیں۔دنیا میں پانچ سو ملین نام نہاد ایماندار ہیں اگر اٹھائے جانے کا عمل آج رات واقع ہو) اگر دس لاکھ میں سے ایک شخص چنا جائے (میں یہ نہیں کہتا کہ

افراد غائب ہو جائیں گے آپ کبھی ان کا ذکر بھی نہ سنیں گے۔ بہت سے ایسے لوگ بھی غائب ہو جائیں گے جن کو گنتی میں شامل بھی نہیں کیا گیا۔

2-34 دوستو! ہمارے ساتھ ایسا بھی ہو سکتا ہے جیسا یوحنا بپتسمہ دینے والے کے آنے پر ہوا۔ حتیٰ کہ شاگردوں نے پوچھا۔ کتابِ مقدس کیوں کہتی ہے۔ رسول یا نبی کیوں کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا اور سب کچھ بحال کرنا ضرور ہے؟ اس نے جواب دیا ''میں تم سے کہتا ہوں کہ ایلیاہ تو آچکا۔ مگر تم نے اسے نہیں پہچانا۔ ان دنوں میں سے کسی دن ہم یہیں چھوڑے جا سکتے ہیں۔ مصیبت کے آنے سے پہلے اٹھائے جانے کے متعلق کیا کہنا چاہیے؟ وہ تو آچکا اور تمہیں معلوم بھی نہ ہوا۔

2-35 تمام بدن کو چلتے ہوئے مہر بند کر دیا گیا ہے۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ اسی طریقہ سے ہو ا ہے۔ مجھے توقع ہے کہ ایسا نہیں ہو گا لیکن دوستو جب آپ کو موقع ملے۔ اگر آج رات ہم محسوس کریں کہ ہمیں اپنی زندگیوں کو درست کرنے کی ضرورت ہے اور ہمیں پہلے کام چھوڑ دینے چاہئیں تو بھائیو میں خادم ہوتے ہوئے آپ کو نصیحت کرتا ہوں۔ یہ بات میں پلپٹ پر سے پہلی مرتبہ کہنے والا ہوں۔ میں نے آج رات کے پیغام کو لوگوں کے سامنے ہر موقع اور ہر پیغام سے زیادہ طول دیا ہے کیونکہ اس طرح کی عبادات میں میں بڑی آزادی محسوس کرتا ہوں۔ اگر آپ مجھے خدا کا نبی تسلیم کرتے ہیں تو جو کچھ میں نے کہا ہے آپ نے سنا ہے۔ اگر آپ کے دل میں احساس کی ہلکی سی m ہٹ بھی پیدا ہوئی ہے تو آپ سیدھے خدا کی طرف آجائیں۔ آجایئے۔

4-34 حضرات ایک منٹ کے لیے رک جایئے۔ اپنے عقائد کو دیکھ لیجئے جن پر آپ کا

طرح کی تعلیم حاصل کرلی ہے؟ آپ کہیں گے'' میں ایک اچھا آدمی ہوں۔ اسی طرح نیکُدیمُس اور دوسرے لوگ بھی کہتے تھے۔ وہ بہت اچھے تھے یاد رکھیے یہ بات کسی کام کی نہیں ہے۔خواتین میں چاہتا ہوں کہ آپ آئینہ میں دیکھئے ۔اور غور کیجئے کہ خدا عورتوں سے کس بات کا مطالبہ کرتا ہے۔ اپنی کلیسیا کے آئینے میں نہیں بلکہ خدا کے آئینے میں دیکھئے خدا کے آئینے میں اور غور کیجئے کہ کیا آپ اپنی زندگی میں یسوع مسیح کی روحانی دلہن کے مطابق ہیں؟ خادمو! آپ بھی یہی سوچیے۔ کیا آپ کسی کی زندگی بچانے کے لیے ملامت اور تنبیہ کرتے ہیں؟ اگر پہلے نہیں کی تو کیا اب کریں گے؟ اور ایسا کرنے کی بنا پر آپ کو کلیسیا سے خارج کردیا گیا تو؟ میرے بھائیو! اگر آپ اس طرح محسوس کر رہے ہیں تو میں آپ کو خداوند یسوع مسیح کے نام میں خبردار کرتا ہوں کہ اس میں سے نکل آیئے۔اور خواتین اگر آپ کی زندگی مسیحی معیار کے مطابق نہیں ہے۔ نام کے مسیحی کی طرح نہیں بلکہ آپ کے دل اور زندگی سے بالکل وہی نمونہ نظر آنا چاہیے۔ جیسا خدا کی طرف سے شادی کے سرٹیفکیٹ کے بارے میں ہے کہ اسے کیسا ہونا چاہیے۔ اور اراکین کلیسیا اگر آپ کی کلیسیا خدا کے کلام کے معیار کے مطابق نہیں ہے تو اس میں سے نکل آیئے اور مسیح میں شامل ہو جایئے۔

3-35 یہ مقدس پکار رہے ہم وقت کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔آپ نہیں جانتے کہ کون سے دن یا کون سے وقت یہ شہر سمندر کی تہہ میں غرق ہو جائے گا۔ یسوع نے کہا'' اے کفرنحوم کیا تو آسمان تک بلند کیا جائے گا۔تُو تو اتھاہ گڑھے میں ڈالا جائے گا۔ کیونکہ جو عظیم کام تجھ میں کیئے گئے۔سدوم اور عمورہ میں کیے جاتے تو وہ آج کے دن تک قائم رہتا۔سدوم اور عمورہ بحیرہء مردار کی تہہ میں پڑے ہیں اور کفرنحوم بھی سمندر میں غرق ہو چکا ہے۔اے شہر۔تو جو فرشتوں کا

گندگی دنیا میں پھیلائی ہے حتیٰ کہ دیگر ممالک سے لوگ ہماری گندگی اٹھا کر دوسرے مقامات پر لے جانے کے لیے آتے ہیں۔ تیرے یہ عالی شان گرجے اور گنبد اور جو کام تجھ میں ہیں۔ یاد رکھ کہ ان کے ساتھ تو ایک دن اس سمندر کی تہہ میں غرق ہو جائے گا۔ ٹھیک تیرے نیچے ایک بہت بڑا شہد کا چھتا موجود ہے۔ خدا کا غضب عین تیرے نیچے گرج رہا ہے۔ وہ کب تک تیری بنیادوں کے نیچے ریت کو قائم رکھے گا۔ جب ایک میل گہرا سمندر تجھ میں سے داخل ہو کر بحیرہ ءسالٹن سے ملا دے گا۔ یہ وقت پامپی (Pompeii) کے آخری دن سے بھی زیادہ برا ہو گا۔ اے لاس اینجلس توبہ کر۔ تیرا بقیہ توبہ کرے اور خدا کی طرف رجوع کرے۔ اسکے غضب کی گھڑی زمین پر آ پہنچی۔ نکل آؤ کہ ابھی نکلنے کا وقت ہے اور مسیح میں شامل ہو جاؤ۔ آیئے دعا کریں۔

6-35 پیارے خدا میری روح کانپ رہی ہے۔ میرا دل آگاہی کے آنسو بہا رہا ہے۔ بخش دے خداوند کہ یہ مرد و خواتین میری باتوں کو مذاق نہ سمجھیں اور کلیسیا کے لوگ یہ نہ سمجھیں کہ یہ ان کے خلاف تعصب یا ان کی مخالفت ہے۔ خداوند ان پر ظاہر کر کہ یہ ان سے محبت کی وجہ سے ہے۔ قادرِ مطلق خدا تو نے مجھے پابند کر رکھا ہے اور میں سال بہ سال اس ساحلی علاقہ کے بالائی اور زیریں علاقوں میں تیرا کلام پیش کرتا ہوں۔ اے خدا یاد رکھنا کہ اگر یہ آج رات ہی واقع ہو جائے تو میں نے تیری سچائی لوگوں کے سامنے بیان کی ہے تو جانتا ہے کہ یہ دلہن کی رویا ایک سچائی ہے۔ خداوند میں نے اسے تیرے نام سے بیان کیا ہے اور کہا ہے کہ ”خداوند یوں فرماتا ہے“ اور خداوند میں محسوس کرتا ہوں کہ جو کچھ میں کر رہا ہوں اس سے پوری طرح آگاہ ہوں۔ پس خداوند میں یسوع کے نام میں تجھ سے دعا کرتا ہوں۔ کہ آج رات لوگوں کو ہلا دے

رکنے کا سیاہ نشان قریب ہے۔ خداوند کی روح اس سے ملول ہے وہ ترازو میں تولے گئے اور کم نکلے ہیں۔ نبوکدنضر کی ضیافت پھر دہرائی گئی ہے جس میں نشہ باز گروہ اور نیم برہنہ عورتیں اپنے آپ کو مسیحی کہلاتے ہیں۔

2-36 اے آسمان کے خدا اس گنہگار دنیا اور گنہگار لوگوں پر رحم کر خداوند آج رات رحم کر خدا میں رخنہ میں کھڑا ہو رہا ہوں اور تیرے الٰہی رحم کو پکارتا ہوں کہ آج رات اس ہجوم سے مخاطب ہو اور اپنی دلہن کو متوجہ کرتا کہ وہ کسی عقیدہ کے نشان کے پیچھے نہ چلے بلکہ خداوند یسوع مسیح کی انجیل کی آواز کی پیروی کرے۔ بخش دے۔ اے خدا۔ آج رات ظاہر کر دے کہ تو خدا ہے اور تیرا کلام سچائی ہے۔ ہم ان لوگوں کو سنجیدگی کے ساتھ تیرے کلام کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ خداوند یسوع مسیح کے نام میں ان کے لیے دعا کرتا ہوں۔ انہوں نے تجھے بغیر کسی شک کے سایہ کے دیکھا ہے۔ تو اس ہجوم میں گھوما ہے۔ اور ان کے دلوں کی حالت ان پر ظاہر کی ہے۔ اے خداوند تو جانتا ہے کہ اس وقت کیا ہو رہا ہے۔ اے خدا۔ تو اس سچائی کو پوری طرح جانتا ہے۔ میں یسوع کے نام میں دعا مانگتا ہوں کہ روح القدس ایک بار پھر چھا جائے اور ان سامعین میں سے ان سب کو کھینچ لے جن کے نام برہ کی کتابِ حیات میں لکھے ہیں۔ اے خدا بخش دے میں پورے دل سے دعا کرتا ہوں۔ خداوند فطرتاً یہ لوگ تیرے پیغام کے لیے مجھے اپنی جیب سے آخری سکہ تک دے دیں گے۔ وہ ہر ممکن کام کر گزریں گے۔ لیکن اے خدا جب کہ آخری ردا رکھا جا رہا ہے۔ تو آج رات تو ان کو اجر دے اور اپنا روح اس اجتماع پر انڈیل دے۔ آج رات جب کہ ہم عدالت کو قریب آتا دیکھ رہے ہیں تو یہاں اچھلنا کودنا اور خوشیاں منانا نہ ہو بلکہ رونا چلانا۔ توبہ کرنا اور قربان گاہ کے سینگ پکڑنا واقع ہو بخش دے

1-37 بھائیو اور بہنو میں نہیں جانتا کہ اس کے علاوہ اور کیا کہنا چاہیے۔ اگر آپ کی نظر میں مجھ پر خدا کے فضل کا ہاتھ ہے۔ اگر آپ یقین کرتے ہیں کہ میں اس کا نبی ہوں۔ عوام میں پہلی بار میں ایسا کہہ رہا ہوں۔ لیکن میں کسی قسم کی عجیب سی خبر دار کرنے کی آواز محسوس کر رہا ہوں۔ میں اس کو ظاہر کرنا نہیں چاہتا۔ آپ جانتے ہیں کہ میں اسکے لیے راغب نہیں ہوں۔ میرا عمل ایسا نہیں ہے۔ میں ایسا پیغام دینے اور ایسی باتیں کرنے سے جھجکتا ہوں۔ میں اس کا ذکر کرنے سے کتراتا ہوں۔ لیکن اب سب کچھ کہا جا چکا ہے اور عدالت کے دن یہی میری گواہی دینے کے لیے کھڑا ہو گا کہ میں نے سچائی بیان کر دی تھی۔ یہ ہے خداوند یوں فرماتا ہے۔ اوہ! پینتی کو ست اپنی زندگی کے لیے بھاگیئے، دوڑیئے اور قربان گاہ کے سینگوں کو تھام لیجیے اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے کیونکہ وقت آتا ہے کہ آپ روئیں گے اور اس کا کوئی فائدہ نہ ہو گا۔ کیونکہ عیسو نے اپنا پیدائشی حق واپس لینے کی کوشش کی لیکن نہ لے سکا۔ اے کیلیفورنیا تجھے اور اے فل گاسپل کے تاجرو! میرے پیارو آپ کو چھوڑ دینے کے بعد بھی میرا دل آپ ہی سے بندھا ہوا ہے۔ آج رات میں آپ سب کو یسوع مسیح کے سپرد کرتا ہوں۔ اس کی طرف بھاگ آیئے۔ شیطان کو موقع مت دیجیئے کہ وہ آپ کو سست کر دے۔ ٹھیک اس کے ساتھ کھڑے ہوں۔ یہاں تک کہ آپ میں سے ہر ایک روح القدس سے اتنا معمور ہو جائے کہ آپ کو اس کلام کی طرف لے آئے اور وہ تمام مرد و خواتین کی زندگیوں کو درست کر دے۔ اگر آپ کہیں کہ آپ روح القدس حاصل کر چکے ہیں لیکن کلام کو نہیں پہنا تو پھر آپ کے اندر کوئی اور روح ہے۔ خدا کا روح اس کے کلام پر آتا ہے۔ مسیح مسح شدہ کلام ہے۔ دلہن کو بھی مسیحی یعنی مسح شدہ کلام ہونا چاہیے۔

میری آواز کبھی نہ سن سکیں ۔اگر خدا نے چاہا تو میں چند گھنٹوں کے بعد افریقہ کے سفر پر جا رہا ہوں۔شاید میں واپس نہ آسکوں۔ یہ میں نہیں جانتا۔لیکن آپ کو پورے دل سے بتا رہا ہوں میں نے آپ کے سامنے سچائی بیان کی ہے۔جو کچھ خدا نے مجھے کہنے کے لیے کہا تھا۔اس میں سے کوئی بات میں نے باقی نہیں چھوڑی۔سب کچھ خداوند کے نام میں کہا ہے۔ یہ ایک سنجیدہ لمحہ ہے۔میں اس کا اظہار کرنا نہیں جانتا۔میں نے تین چار مرتبہ پلپٹ چھوڑنے کی کوشش کی ہے۔لیکن چھوڑ نہ سکا۔ یہ سنجیدہ گھڑی ہے۔اسے کبھی فراموش نہ کیجئے۔ ہوسکتا ہے یہ خدا کی آخری بلاہٹ ہو۔میں نہیں جانتا۔کسی نہ کسی دن اسکی پکار آخری ہوگی لیکن کب؟ یہ مجھے معلوم نہیں۔لیکن اس رویا کے مطابق میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں ایسا لگتا ہے کہ دلہن تقریباً مکمل ہو چکی ہے۔ دیکھئے برائے نام کلیسیائیں اندر آرہی ہیں۔ جب بیوقوف کنواری نیند سے اٹھ کر تیل خریدنے جائے گی۔تو اسے ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔دلہن اندر جا چکی ہوگی۔اٹھائے جانے کا عمل ہو چکا ہوگا۔ جب وہ تیل خریدنے گئی ہوئی تھیں۔ دولہا آگیا۔کیا آپ سوئے ہوئے ہیں۔؟ جلدی سے بیدار ہو جائیے، ہوش میں آیئے۔ یسوع مسیح کے نام میں یوں دعا کریں جیسے ہم اسی لمحے موت سے دوچار ہونے کو تھے۔آیئے ہر کوئی اپنے لیے دعا کرے۔

1-38 اے خداوند۔قادرِ مطلق خدا ہم پر رحم کر۔مجھ پر رحم کر۔ہم سب پر رحم کر۔اگر ہم ان باتوں میں ناکام ہو گئے تو ہمیں کیا حاصل ہوگا اے خدا میں یہاں کھڑا رحم کے لیے پکارتا ہوں۔اس سے پہلے کہ یہ وسیع شہر سمندر میں ڈوب جائے اور خدا کی عدالت اس ساحل کو مٹا دے۔خدایا۔میں دعا کرتا ہوں کہ اپنی دلہن کو بلا لے۔اب میں انہیں یسوع مسیح کے نام کے سپرد کرتا ہوں۔آمین۔